58th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

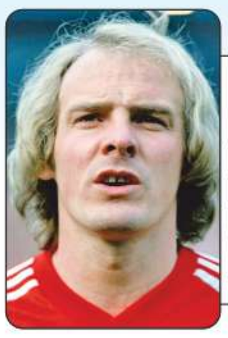

ٹیری یوراتھ میں انتقال کرگئے

سابق لیڈز یونائیٹڈ اور ویلز کے مڈفیلڈر ٹیری یوراتھ مختصر علالت کے بعد ۷۵ برس کی عمر میں وفات پا گئے۔ بی بی سی اسپورٹ کے مطابق، یوراتھ نے اپنے پہلے پروفیشنل کلب لیڈز یونائیٹڈ کے لیے ۱۹۶۷ سے شروع ہونے والے نو سالہ عرصے میں ۱۹۹ میچز کھیلے اور ۱۱ گول اسکور کیے۔ انہوں نے ۱۹۷۴ میں لیڈز کے ساتھ فرسٹ ڈویژن کا ٹائٹل جیتا۔(تفصیلات اندر)

تلک ورماجلد کی جلد واپسی ہوگی

حیدرآباد کرکٹ ٹیم کے کوچ ڈی بی روی تیجا نے سرجری کے باعث تلک ورما کے آئندہ ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ سے باہر ہونے کی قیاس آرائیوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ تلک بالکل ٹھیک ہیں اور جلد ہی بین الاقوامی میچوں کے لیے تیار ہو جائیں گے۔ تلک ورما کا اگلا بین الاقوامی پروگرام نیوزی لینڈ کے خلاف گھریلو ٹی ٹوئنٹی سیریز ہے۔(تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 09 | صفحات: 08 | ۹ جنوری ۲۰۲۶ بروز جمعتہ المبارک بمطابق ۱۹ رجب ۱۴۴۷ | Friday 09th January 2026 | جلد نمبر 58

وزیراعظم کی قیادت میں مرکز جموں وکشمیر میں دیرپاامن کیلئے پرعزم/ امیت شاہ

جموں وکشمیر میں دہشت گردی کا ماحولیاتی نظام تباہ، سیکورٹی ایجنسیوں کی کوششوں کی تعریف

سرینگر/ ایس این این/ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند جموں وکشمیر میں دیرپاامن قائم کرنے اور دہشت گردی کو مکمل طور پرختم کرنے کے لیے پرعزم ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ مودی سرکار کی مسلسل اور مربوط کوششوں کی وجہ سے جموں وکشمیر میں دہشت گردی کا ماحولیاتی نظام تباہ ہو چکا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے نئی دہلی میں جموں وکشمیر پرایک سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ جموں وکشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا، مرکزی داخلہ سیکرٹری ڈائریکٹر (آئی بی)، جموں وکشمیر کے چیف سیکرٹری اور ڈائریکٹر جنرل پولیس، سی اے پی ایف کے سربراہان اور دیگر سینئر افسران میٹنگ میں موجود تھے۔ اس موقعہ پر وزیر داخلہ شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند جموں وکشمیر میں دیرپاامن قائم کرنے اور دہشت گردی کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرینس کی پالیسی کو دہراتے ہوئے جناب شاہ نے کہا کہ مودی حکومت کی مسلسل اور مربوط کوششوں کی وجہ سے جموں وکشمیر میں دہشت گردی کا ماحولیاتی نظام درہم برہم ہوگیا ہے۔ امیت شاہ نے جموں وکشمیر کے سیکورٹی کے منظرنامے کو مضبوط بنانے کے لیے سیکورٹی ایجنسیوں کی کوششوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے والے انسداد دہشت گردی آپریشنز کو مشن موڈ میں جاری رکھا جانا چاہیے۔ وزیر داخلہ نے تمام سیکورٹی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ چوکس رہیں اور ہم آہنگی کے ساتھ کام/ 1

اوڑی میں آرٹیلری شیل کو ناکارہ بنادیا گیا

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع بارہمولہ کے سرحدی علاقہ اوڑی میں جمعرات کو ایک آرٹیلری شیل برآمد کیا گیا، جس کے بارے میں شبہ ہے کہ یہ آپریشن سندور کے دوران داغا گیا تھا۔ یہ شیل گارکوٹ گاؤں کے بالائی علاقوں میں اس وقت نظر آیا جب فوج کی 12 گرینیڈیرز یونٹ علاقے میں معمول کے گشت پر تھی۔ فوجی اہلکاروں نے فوری طور پر پولیس اسٹیشن اوڑی کو مطلع کیا، جس کے بعد پی ایس اوڑی کی ٹیم کے ساتھ ضلع پولیس لائنز بارہمولہ کے بم ڈسپوزل/ 2

متاثرہ میڈیکل طلباء کو گھروں کے قریب کالجوں میں ایڈجسٹ کیا جائے گا/ وزیراعلیٰ

مستقبل میں نشستوں میں اضافہ ہوتا تو جموں خطے کے سیکڑوں طلبہ کو فائدہ پہنچتا

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے چیف منسٹر عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج کی اجازت منسوخی کے باعث متاثر ہونے والے 50 میڈیکل طلبہ کو دیگر میڈیکل کالجوں میں سپرنومری نشستیں (اضافی نشستیں) پیدا کر کے ایڈجسٹ کیا جائے گا تاکہ ان کی تعلیم کسی صورت متاثر نہ ہو۔ جمعرات کو جموں میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے واضح کیا کہ طلبہ نے نیٹ امتحان میرٹ کی بنیاد پر پاس کیا ہے، اور ان کا حق ہے کہ انہیں مناسب کالجوں میں جگہ دی جائے۔ انہوں نے کہا،'' یہ ہماری قانونی ذمہ داری ہے کہ ہم ان طلبہ/ 3

جموں کو کشمیر سے الگ کرنا بی جے پی کا موقف نہیں ہے/ اشوک کول

بی جے پی اس خطے کو ایک اکائی کے طور پر دیکھتی ہے

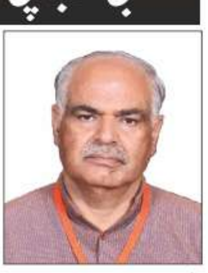

سرینگر/ یو این آئی/ بی جے پی کے جنرل سکریٹری (تنظیم) جموں وکشمیر اشوک کول نے جموں وکشمیر کو علاقائی بنیادوں پر تقسیم کرنے کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ بی جے پی کا موقف نہیں ہے، یہ کسی فرد کی ذاتی رائے ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر ہندوستان ایک اٹوٹ حصہ ہے اور بی جے پی اس خطے کو ایک اکائی کے طور پر دیکھتی ہے۔ موصوف جنرل سکریٹری نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو یہاں نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دینے کے دوران کیا۔ شری ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج کی منظوری منسوخ کئے جانے سے متعلق پوچھے جانے والے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا:' بچوں کے مستقبل سے/ 4

یومِ جمہوریہ کی مرکزی تقریب مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں منعقد ہوگی

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا تقاریب کی صدارت کریں گے

جموں/ سی این ایس/ حکومت جموں وکشمیر نے اعلان کیا ہے کہ یومِ جمہوریہ 2026 کی مرکزی تقریب مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں منعقد کی جائے گی، جہاں لیفٹیننٹ گورنر تقاریب کی صدارت کریں گے اور سلامی لیں گے۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، سول سیکریٹریٹ جموں وکشمیر کی جانب سے جاری ایک سرکاری سرکلر کے مطابق، جموں میں تعینات تمام سرکاری افسران، ملازمین اور پبلک سیکٹر اداروں کے ملازمین کو یومِ جمہوریہ کی تقریب میں شرکت کو اپنی سرکاری ذمہ داری قرار دیا گیا ہے۔ سرکلر میں مزید کہا گیا ہے کہ تمام محکموں کے سربراہان اور پبلک سیکٹر اداروں کے چیف ایگزیکٹوز نہ صرف اپنی موجودگی کو یقینی بنائیں بلکہ اپنے ماتحت عملے کی شرکت بھی یقینی بنائیں۔ یہ ہدایات ملک کے 76 ویں یومِ جمہوریہ کی تقریبات کو منظم اور بھرپور شرکت کے ساتھ منعقد کرنے کے لیے جاری کی گئی ہیں۔

منی لانڈرنگ کیس کے سلسلے میں ملک گیر تلاشی مہم شروع

تحقیقات کے حصے کے طور پر ملک بھر میں 15 مقامات پر تلاشی

نئی دہلی/ یو این آئی/ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے جمعرات کو ایک جعلی سرکاری نوکری گھپلہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس کے سلسلے میں ملک گیر تلاشی مہم شروع کی۔ یہ آپریشن ایک منظّم گروہ کو نشانہ بناتے ہوئے چلایا گیا جس نے جعلی نوکریوں کا وعدہ کر کے لوگوں کو ٹھگا ہے۔ ای ڈی کے ایک اہلکار نے کہا کہ "یہ گھپلہ شروع میں انڈین ریلوے کے نام پر سامنے آیا تھا، لیکن تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ یہ فراڈ 40 سے زیادہ دیگر سرکاری اداروں اور محکموں کے نام پر کیا گیا تھا، جن میں محکمہ جنگلات، ریلوے ریزرو بینک آف انڈیا (آر آر بی)، انڈین پوسٹ، انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ، ہائی کورٹ، پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (پی ڈبلیو ڈی)، حکومت بہار اور راجستھان سکریٹریٹ سمیت چالیس سے زیادہ دیگر سرکاری تنظیموں/ 5

آپریشن سندور نے ملک کی تعمیر میں عوامی جذبے کو مضبوط کیا

این سی سی ریپبلک ڈے کیمپ، دہلی کینٹ میں ائیرفورس چیف کا خطاب

سرینگر/ یو پی آئی/ انڈین ایئرفورس کے سربراہ، ائیر چیف مارشل اے پی سنگھ نے جمعرات کو این سی سی کیڈٹس کی آپریشن سندور کے دوران خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس آپریشن نے اس پیغام کو مضبوط کیا ہے کہ زندگی کا مقصد صرف پیسہ کمانا یا ذاتی مصروفیات نہیں، بلکہ ملک کے لیے کچھ کرنا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ این سی سی ریپبلک ڈے کیمپ، دہلی کینٹ میں کیڈٹس سے خطاب کرتے ہوئے ائیرفورس چیف نے نوجوانوں پر زور دیا کہ چاہے وہ مستقبل میں مسلح افواج کا حصہ بنیں یا کوئی دوسرا پیشہ اختیار کریں، انہیں ملک کی خدمت کے لیے اپنا بہترین دینا چاہیے۔ انہوں نے اپنی زندگی کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ناکامیوں سے گھبرانا نہیں چاہیے کیونکہ ہر ناکامی انسان کو مضبوط بناتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ بھی زندگی میں متعدد ناکامیوں سے گزرے، لیکن بالآخر ائیر چیف مارشل کے عہدے تک پہنچے، جو ان کے مطابق ''مقدر میں لکھا تھا''۔ سنگھ نے کہا کہ ہر شہری چاہے/ 9

CCTV کو کھنگھالنے سے ہٹ اینڈ رن کے ملزمان کو پکڑا گیا

فوٹیج کے تکنیکی تجزیے سے حادثے میں ملوث گاڑی کی شناخت ممکن ہوئی

بارہمولہ/ سی این ایس/ سوپور پولیس نے جمعرات کو کہا کہ پولیس اسٹیشن ترزو اور پولیس اسٹیشن سوپور میں درج دو الگ الگ مہلک ہٹ اینڈ رن مقدمات کو مسلسل اور منظّم تفتیش کے ذریعے حل کرلیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں ملوث ملزمان کی شناخت اور گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ پولیس کے مطابق پہلا معاملہ پولیس اسٹیشن ترزو میں متعلقہ دفعات کے تحت درج کیا گیا تھا، جس میں سیر کراسنگ پر ایک نامعلوم گاڑی نے اسکوٹی سوار نذیر احمد کو ٹکر ماردی تھی، جس کے باعث وہ شدید زخمی ہو گئے تھے۔ زخمی کو فوری طور پر بہتر علاج کے لیے اسکیمز سرینگر منتقل کیا گیا، جہاں وہ بعدازاں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ تفتیش کے دوران تفتیشی افسر نے جائے حادثہ کے اطراف نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ فوٹیج کے تکنیکی تجزیے سے حادثے میں ملوث گاڑی کی شناخت ممکن ہوئی، جس کے بعد ملزم کو تلاش کر کے گرفتار کرلیا گیا۔ دوسرے مہلک ہٹ اینڈ رن کیس میں، جو پولیس اسٹیشن سوپور میں درج کیا گیا تھا، ہتلنگو کراسنگ پر ایک نامعلوم اسکوٹی سوار نے پیدل چلنے والے عبدالمجید ڈار کو ٹکر ماردی تھی، جس کے نتیجے/ 8

پاندان نوہٹہ میں آگ سے مکانات خاکستر، تین افراد زخمی

جھلسنے والے ایک اور شخص کو ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر منتقل کیا گیا

سرینگر/ یو پی آئی/ سرینگر کے نوہٹہ کے پانڈان علاقے میں جمعرات کو آتشزدگی کی ایک شدید واردات پیش آئی جس میں تین رہائشی مکانات کو نقصان پہنچا جبکہ تین افراد جھلس کر زخمی ہو گئے۔ حادثے میں جھلسنے والے ایک اور شخص کو ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر منتقل کیا گیا، جس کی شناخت جاوید احمد لون (45) ولد غلام رسول ساکن گریز کے طور پر ہوئی ہے، جو اس وقت پانڈان نوہٹہ میں مقیم ہیں۔ اس سے قبل/ 6

جعلی KYC انعامی پیغامات سے خبردار اور ہوشیار

سٹیٹ بینک آف انڈیا کی طرف سے عوام کے نام بچاؤ کیلئے ہدایات نامہ

سرینگر/ ٹی ای این/ اسٹیٹ بینک آف انڈیا نے ایک عوامی ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے اپنے صارفین کو دھوکہ دہی والے ایس ایم ایس اور وہاٹس ایپ پیغامات میں اضافے کے خلاف خبردار کیا ہے جس کا مقصد کے وائی سی اپ ڈیٹس یا انعام کے دعووں کے بہانے حساس مالی معلومات حاصل کر کے لوگوں کو دھوکہ دینا ہے۔ ایڈوائزری میں، ایس بی آئی نے کہا کہ دھوکہ دہی کرنے والے ایسے پیغامات بھیج رہے ہیں جن میں لنکس شامل ہیں جو صارفین کو اپنے KYC تفصیلات کو اپ ڈیٹ کرنے یا ایک اے پی کے فائل کو ڈاؤن لوڈ کر کے انعامی پوائنٹس کا دعوی کرنے کا اشارہ کرتے ہیں۔ بینک نے واضح کیا کہ وہ KYC اپ ڈیٹ کرنے یا ریوارڈ پوائنٹس کو چھڑانے کے لیے کبھی بھی اے پی کے فائل کو ڈاؤن لوڈ/ 10

سردی اور دھوپ میں مقابلہ کے دوران سردی کی جیت

وادی کشمیر کے درجہ حرارت میں کمی ہونے سے عام لوگوں کی زندگی مشکل

سرینگر/ کے این ایس/ کشمیر میں دن کے دوران کھلی دھوپ کی وجہ سے راتیں مزید سرد ہو رہی ہے۔ اس دوران گزشتہ رات پوری وادی میں شدید سرد رہی جہاں سرینگر میں منفی 5.1 اور گلمرگ میں منفی 9.2 ریکارڑ ہوئی اسی طرح پلوامہ میں منفی 6 سے بھی زیادہ درجہ حرارت ریکارڑ ہوا ہے۔ اس دوران محکمہ موسمیات نے بتایا اگلے 2 ہفتوں تک موسم میں کسی خاص تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق وادی کشمیر میں سخت سردیوں اور بھاری برف باری کے لئے مشہور چالیس روزہ چلہ کلاں کے اگلے دو ہفتے بھی لگ بھگ خشک رہنے کا ہی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان کے مطابق وادی مین 23 جنوری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں 8 سے 15 جنوری تک موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 16 اور 17 جنوری کو موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ وادی میں کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔

کٹھوعہ انکاؤنٹر، رات بھر کی گھیرابندی کے بعد آپریشن دوبارہ شروع

فضائی نگرانی کے ساتھ اضافی فورسز کو بھی طلب کیا گیا

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع کٹھوعہ کے بلاور علاقے کے جنگل میں چھپے دہشت گردوں کی تلاش کے لئے سیکورٹی فورسز نے جمعرات کی صبح تلاشی آپریشن بحال کر دیا۔ حکام کے مطابق پولیس اور دیگر سیکورٹی فورسز کے اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی) نے بدھ کی شام بلاور کے کہوگ گاؤں میں مشترکہ آپریشن شروع کر دیا اور اس دوران سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان آمنا سامنا ہوا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کا سراغ لگانے کے لیے رات بھر کی گھیرابندی کے بعد جمعرات کی صبح سرچ آپریشن دوبارہ شروع کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ گھنے جنگل میں چھپے دہشت گردوں کو پکڑنے کے لیے فضائی نگرانی کے ساتھ اضافی فورسز کو بھی طلب کیا گیا ہے اور محاصرے سخت کر دیا گیا ہے تاکہ دہشت گردوں کو فرار ہونے کا کوئی موقع نہ مل سکے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس انکاؤنٹر میں ایک پولیس اہلکار معمولی طور پر زخمی ہوا/ 7

چیف سیکرٹری نے دیا خواتین کی قیادت میں دیہی اداروں کی ترقی پرزور

جے کے آر ایل ایم کی نویں ایگزیکٹو کونسل میٹنگ کی صدارت کی

جموں 8 جنوری // چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج جموں وکشمیر رورل لائیولی ہڈمشن (جے کے آر ایل ایم) کی نویں ایگزیکٹو کونسل میٹنگ کی صدارت کی تاکہ امید (نیشنل رورل لائیولی ہڈمشن۔ این آر ایل ایم) فریم ورک کے تحت اس کی کارکردگی کا جامع جائزہ لیا جائے اور یوٹی بھر میں دیہی روزگار کو مضبوط بنانے اور خواتین کی قیادت میں ترقی کیلئے ایک روڈ میپ تیار کیا جائے۔ میٹنگ میں سیکرٹری رورل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (آر ڈی ڈی)، مینجنگ ڈائریکٹر جے کے آر ایل ایم، ڈائریکٹر جنرل (ریسورسز)، ڈائریکٹر جنرل (بجٹ)، چیف آپریٹنگ آفیسر ہمایت، کونسلر یوٹی ایل بی سی اور محکمہ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ غور وخوض کے دوران چیف سیکرٹری نے کریڈٹ روابط کو بڑھانے اور سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جیز) کی صلاحیت کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا تا کہ وہ پائیدار دیہی اداروں میں تبدیل ہو سکیں اور یہ دوہرایا کہ ادارہ جاتی ترقی ایس ایچ جیز کی تشکیل کے پیچھے بنیادی مقصد ہے۔ انہوں نے ہر ضلع میں کمیونٹی مینیجڈ ٹریننگ سینٹرز (سی ایم ٹی سیز) کو فعال بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ او ایم پی ایل آئی ایس سے ریسورس پرسنز کے ذریعے ایس ایچ جی اراکین کو اعلیٰ معیار کی تربیت کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے تاکید کی کہ یہ سینٹرز زندہ دل سیکھنے کی جگہوں کے طور پر ابھریں جہاں خواتین نئی مہارتیں سیکھنے اور موجودہ مہارتوں کو اپ گریڈ کرنے میں وقت گذارنے کی حوصلہ افزائی محسوس کریں۔ گراس روٹ سطح پر مالی شمولیت کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے ہدایت دی کہ بینکنگ کوریسپانڈنٹس (بی سیز) کی آمدنی کو بڑھایا جائے۔ انہوں نے کامن سروس سینٹرز (سی ایس سیز) اور جے اینڈ کے بینک کو آن بورڈ کرنے پر زور دیا تاکہ لین دین کے حجم میں اضافہ ہو جس سے بی سیز کی کمائی اور استحکام میں بہتری آئے۔ اس سے قبل سیکرٹری آر ڈی ڈی نے بتایا کہ امید پروگرام فی الحال جموں وکشمیر کے تمام 20 اضلاع میں 285 بلاکس میں نافذ العمل ہے۔۔۔/101

وزیراعلیٰ نے جے کے اِی۔پاٹھ شالا ٹیلی ایجوکیشن چینل کا آغاز کیا

کہا، جے کے اِی۔پاٹھ شالا طلباء کے تعلیمی نتائج کو بہتر بنانے کیلئے ایک بڑا ڈیجیٹل اقدام ہے

جموں/ 08رجنوری // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج 'جے کے ای۔ پاٹھ شالا ڈائریکٹ ٹو ہوم چینل۔53' کا باضابطہ آغاز کیا جو ایک مخصوص تعلیمی ٹیلی ویژن چینل ہے جس کا مقصد سکولی تعلیم کو بالخصوص جموں وکشمیر کے دُور دراز اور پسماندہ علاقوں میں فروغ دینا ہے۔ یہ اقدام تعلیمی شعبے میں ایک بڑی تکنیکی مداخلت کی حیثیت رکھتا ہے۔ افتتاحی تقریب میں وزیر تعلیم سکینہ ایتو، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو (بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ)، کمشنر سیکرٹری سکولی تعلیم رام نواس شرما، پروجیکٹ ڈائریکٹر سماگرہ شکھشا بھوانی رکوال، ڈائریکٹر سکولی تعلیم جاوید نسیم چودھری، سپیشل ڈائریکٹر جنرل بی آئی ایس اے جی۔ این ونیے ٹھاکر کے علاوہ اساتذہ، طلباء اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے دو نئے قائم شدہ ڈیجیٹل سٹوڈیوز کا بھی افتتاح کیا، جموں وکشمیر کے 14 اضلاع کو مکمل طور پر خواندہ قرار دیا اور سال 26-2025 کے دوران سماگرہ شکھشا کے تحت مکمل کیے گئے 1010 ترقیاتی کاموں کو عوام کے نام وقف کیا۔ انہوں نے کنونشن سینٹر میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جے کے ای۔ پاٹھ شالا سکولی تعلیم کو مضبوط بنانے کے لئے ٹیکنالوجی کے استعمال میں ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے۔۔۔/102

شوپیان میں اپنی پارٹی کی جانب سے یوتھ کنونشن کا انعقاد

این سی حکومت وعدے پورے کرنے میں ناکام/ ہلال احمد شاہ

شوپیان// شوپیان کے سرکٹ ہاؤس میں ایک یوتھ کنونشن کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد پارٹی کی زمینی سطح پر سرگرمیوں کا جائزہ لینا اور عوامی رابطہ پروگراموں کو مزید تیز کرنا تھا۔ ایک پریس ریلیز کے مطابق، کنونشن کی صدارت اپنی پارٹی کے ایڈیشنل جنرل سیکریٹری ہلال احمد شاہ نے کی، جبکہ اس کی نگرانی میڈیا پینلسٹ و ضلع صدر شوپیان ایڈووکیٹ گوہر حسن وانی نے کی۔ کنونشن کے دوران قائدین نے بے روزگاری، منشیات کی لعنت، موجودہ سیاسی صورتحال اور جموں و کشمیر کی آئندہ منصوبہ بندی میں نوجوانوں کی شمولیت جیسے اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا، تاکہ خطے کو امن اور ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکے۔ مقررین نے کہا کہ خطے میں امن و ترقی کے لیے فرقہ وارانہ ہم آہنگی ناگزیر ہے، جو سیاحت کو فروغ دینے اور۔۔۔/105

ستیش شرما نے نیشنل ٹرانسپورٹ وزراء کی میٹنگ میں شرکت کی

جے اینڈ کے میں اے ٹی ایس کیلئے مرکزی حمایت حاصل کی

نئی دہلی 8 جنوری // وزیر برائے فوڈ، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، اے آر آئی اینڈ ٹریننگز مسٹر ستیش شرما نے آج تمام ریاستوں اور یونین ٹیریٹریز کے ٹرانسپورٹ وزراء کی میٹنگ اور ٹرانسپورٹ ڈیولپمنٹ کونسل (ٹی ڈی سی) کی 43 ویں میٹنگ میں شرکت کی جو بھارت منڈپم نئی دہلی میں مرکزی وزیر روڈ ٹرانسپورٹ اینڈ ہائی ویز نتن گڈکری کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس اعلیٰ سطحی قومی میٹنگ میں روڈ سیفٹی، گاڑیوں کے معیارات، حادثات کے ردعمل کے طریقہ کار اور ٹرانسپورٹ اصلاحات سے متعلق وسیع مسائل پر غور کیا گیا جن میں حادثاتی متاثرین کیلئے کیش لیس علاج، ہٹ اینڈ رن کیسز میں معاوضہ، ای ڈی اے آر کا نفاذ، زیرو فیٹلیٹی ڈسٹرکٹس، سڑک سرکشا مشن، بی این سی اے پی 2.0، بس باڈی کوڈز، دیویانگجن۔۔۔/104

بی جے پی کی جانب سے "سودیشی میلہ" کے شرکاء کو اعزازات

اشوک کول کی قیادت میں تقریب، نچلی سطح پر معاشی خودمختاری کے فروغ پرزور

سری نگر، 08 جنوری // بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے پارٹی کے ضلع دفتر سری نگر میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران ''سودیشی میلہ'' کے شرکاء کو اعزازات سے نوازا۔ اس اقدام کا مقصد مقامی صنعت، دیسی مصنوعات اور نچلی سطح پر معاشی خودمختاری کو فروغ دینا اور ''ووکل فار لوکل'' کے وژن کو تقویت پہنچانا تھا۔ بی جے پی جموں و کشمیر کے جنرل سیکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے ریاستی جنرل سیکریٹری انور خان، ریاستی سیکریٹری عارف راجا، آل سیلز کے شریک انچارج بلال پڑے، ضلع صدر بی جے پی سری نگر ایڈووکیٹ شیخ سلمان اور دیگر سینئر پارٹی رہنماؤں کے ہمراہ حال ہی میں سری نگر میں منعقدہ ''سودیشی میلہ'' پروگرام کے شرکاء کو اعزازات پیش کیے۔ ''سودیشی میلہ'' کے شرکاء کو مقامی طور پر تیار۔۔۔/103

حاجی محمد رمضان حافظ کے سوگواران کی ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ڈھارس بندھائی

سرینگر// صدر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حاجی محمد رمضان حافظ ولد غلام محمد حافظ ساکن کوکرباغ زونی مرحال احمد نگر سرینگر کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مرحوم کے گھر واقع احمد نگر جا کر وہاں لواحقین کیساتھ تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ اس موقعے پر مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات ادا کئے گئے اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی گئی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے ہمراہ پارٹی کے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر اور پبلسٹی سکریٹری میر غلام محمد ساقی بھی تھے۔

ڈپٹی کمشنر سری نگر نے ڈی سی آفس میں عوامی بیت الخلا کمپلیکس کا افتتاح کیا

نئی سہولت کا مقصد عوامی صفائی، صحت وستھرائی اور شہری سہولیات کو بہتر بنانا

سری نگر، 08 جنوری //// ڈپٹی کمشنر سری نگر، اکشے لبرو نے جمعرات کے روز ڈی سی آفس احاطے میں تعمیر کیے گئے نئے عوامی بیت الخلا کمپلیکس کا افتتاح کیا۔ یہ سہولت ضلع انتظامیہ سری نگر کی جانب سے امرنواس کمپلیکس میں عوامی صفائی، صحت و ستھرائی اور شہری سہولیات کو بہتر بنانے کے مقصد سے تیار کی گئی ہے، جس میں صفائی، حفظان صحت اور عوامی فلاح کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یہ عوامی سہولت آر اینڈ بی محکمہ کی جانب سے ضلع کیپکس بجٹ کے تحت تعمیر کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کمپلیکس میں مردوں اور خواتین کے لیے الگ الگ بیت الخلا موجود ہیں، جو نہ صرف دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین بلکہ آنے والے شہریوں کی ضروریات کو بھی پورا کریں گے، تاکہ شمولیت اور رسائی کو یقینی بنایا جاسکے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلع انتظامیہ سری نگر ڈی سی آفس کمپلیکس میں آنے والے عملے اور عوام دونوں کے لیے۔۔۔/107

سکینہ اِیتو نے جموں یونیورسٹی میں شری آروبندو گیان کیندر کا اِفتتاح کیا

اعلیٰ تعلیم کو جدید تعلیمی ماحول اور مواقع کے ذریعے مضبوط بنانے کے حکومتی عزم کا اعادہ

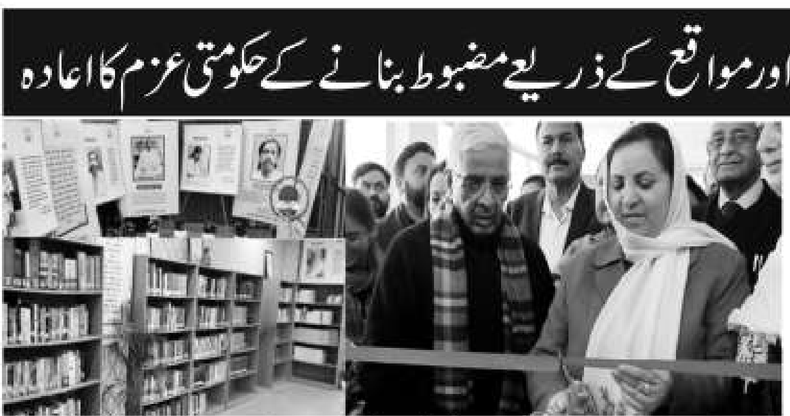

جموں/ 08رجنوری // وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج جموں یونیورسٹی کی دھنونتری لائبریری میں شری آروبندو گیان کیندر کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر وائس چانسلر جموں یونیورسٹی پروفیسر اومیش رائے، مختلف فیکلٹیوں کے ڈین، پروفیسرز، دیگر سٹاف ممبران اور بڑی تعداد میں طلاب بھی موجود تھے۔ وزیر سکینہ ایتو نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شری آروبندو گھوش نے تعلیمی شعبے، سماجی بہبود اور کی ترقی سے متعلق ہر شعبے میں اہم کردار اَدا کیا۔ اُنہوں نے کہا، ''ہمیں بالخصوص نوجوانوں کو اُن تمام شخصیات کو یاد رکھنا چاہیے جنہوں نے معاشرے کی بہتری کے لئے کام کیا تاکہ ہماری آنے والی نسلیں اُن کی خدمات سے واقف ہوں۔'' اُنہوں نے معاصر دور میں شری آروبندو گھوش کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم صرف کتابوں تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ نوجوانوں میں کردار سازی، تخلیقی صلاحیتوں اور شعور کو پروان چڑھانا چاہیے۔ اُنہوں نے کہا، ''شری آروبندو گھوش ہمیشہ تقسیم کے بجائے اتحاد اور یکجہتی کی بات کرتے تھے۔ اُنہوں نے کبھی لوگوں کو تقسیم کرنے کی کوشش نہیں کی۔ تعلیم کو ہمیشہ مذہبی تعصب سے پاک رکھا جانا چاہیے اور انسانیت کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ نوجوانوں کو ایسی تعلیم دی جانی چاہیے جو معاشرے کو جوڑنے کا کام کرے۔'' وزیر تعلیم نے اس اقدام پر جموں یونیورسٹی کی ستائش کی۔۔۔/108

ڈپٹی کمشنر بارہمولہ نے بھارت درشن ٹور کیلئے طلبہ کے وفد کو روانہ کیا

تعلیمی دورے سے قومی یکجہتی اور طلبہ کی ہمہ جہت تربیت کو فروغ

بارہمولہ، 08 جنوری //// ڈپٹی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا نے ریلوے اسٹیشن بارہمولہ سے بھارت درشن ٹور 2026 کے لیے 20 طلبہ کے ایک وفد کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ تعلیمی دورہ بی ایس ایف 112 ناگا بٹالین کی جانب سے منعقد کیا گیا، جس کے موقع پر کمانڈنگ آفیسر بی ایس ایف 112 ناگا بٹالین نکل وید بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے طلبہ سے بات چیت کی، انہیں اس تعلیمی دورے سے بھرپور استفادہ کرنے کی تلقین کی اور کہا کہ سفر اور عملی مشاہدہ علم حاصل کرنے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے بھارت درشن ٹور کے انعقاد پر بی ایس ایف کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرام قومی یکجہتی کو فروغ دیتے ہیں اور طلبہ کو بھارت کے ثقافتی، تاریخی اور جغرافیائی تنوع سے روشناس کراتے ہیں۔ انہوں۔۔۔/111

ڈپٹی کمشنر کولگام کی صدارت میں ضلعی سطحی این سی او آر ڈی کمیٹی کا ماہانہ اجلاس

گزشتہ چند مہینوں میں 113 منشیات فروش گرفتار، 88 ایف آئی آر درج

کولگام، 08 جنوری //// ضلع میں منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ پر قابو پانے کے اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے آج ضلعی سطحی نارکو کوآرڈینیشن سینٹر (این سی او آر ڈی) کمیٹی کا ماہانہ اجلاس ڈپٹی کمشنر کلگام اطہر عامر خان کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایس ایس پی کلگام عنایت علی چودھری، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر وقار احمد گیری، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو ریاض احمد شاہ، چیف ایجوکیشن آفیسر، تحصیلداروں اور این سی او آر ڈی کمیٹی کے دیگر اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے گزشتہ این سی او آر ڈی اجلاسوں میں لیے گئے فیصلوں پر عملدرآمد کا جائزہ لیا اور منشیات کے خلاف کارروائیوں میں نفاذی ایجنسیوں کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ گزشتہ چند مہینوں کے دوران 113 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا جبکہ 88 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے منشیات کے خلاف بیداری اور عوامی شمولیت کو مضبوط بنانے کے لیے آئی ای سی (اطلاع، تعلیم و ابلاغ) مہم کے دوسرے مرحلے کے تحت انجام دی گئی سرگرمیوں کا۔۔۔/110

ڈپٹی کمشنر شوپیان کا جمابندیوں کی ڈیجیٹائزیشن کی پیش رفت کا جائزہ

ایک ہفتے میں 50 فیصد خسرہ ریکارڈ ڈیجیٹائز کرنے کا ہدف مقرر

شوپیان، 08 جنوری //// ڈپٹی کمشنر شوپیان ششر گپتا نے آج ضلع سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں جمابندیوں کی جاری ڈیجیٹائزیشن کے عمل کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے شفافیت، درستگی اور مقررہ مدت کی سختی سے پابندی کو یقینی بناتے ہوئے اس عمل کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے نائب تحصیلداروں اور پٹواریوں کو ہدایت دی کہ وہ باہمی تال میل کے ساتھ صرف ڈیجیٹائزیشن کے کام پر توجہ مرکوز رکھیں۔ تحصیلداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ عمل کی۔۔۔/109

ڈپٹی کمشنر بڈگام کا پنچایت کھاگ میں پلے فیلڈ ترقیاتی کاموں کا معائنہ

معیاری تعمیر، منظورشدہ منصوبوں کی پابندی اور بروقت تکمیل پرزور

بڈگام، 08 جنوری //// ڈپٹی کمشنر بڈگام، ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ نے کھاگ کا دورہ کر کے پنچایت کھاگ میں قائم مقامی کھیل کے میدان کا معائنہ کیا اور تقریباً 7.90 لاکھ روپے کی تخمینی لاگت سے جاری مجوزہ ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے موجودہ سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا اور علاقے کے مقامی باشندوں، نوجوانوں اور بچوں سے تبادلہ ؟ خیال کیا۔ اس موقع پر خوشگوار اور حوصلہ افزا ماحول دیکھنے کو ملا، جہاں ڈپٹی کمشنر کو کھیل کے میدان میں ننھے بچوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا گیا، جس سے کھیل کود، جسمانی صحت اور کھلی فضا میں سرگرمیوں کی اہمیت کا واضح پیغام ملا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ نچلی سطح پر کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی صحت مند طرز زندگی، نظم وضبط، ٹیم ورک اور نوجوان ذہنوں میں مثبت اقدار کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بہتر منصوبہ بندی اور مناسب دیکھ بھال سے تیار کیے گئے کھیل کے میدان نہ صرف تفریحی مقامات ہوتے ہیں بلکہ دیہی اور نیم شہری علاقوں میں کھیلوں کی صلاحیتوں کی شناخت اور تربیت کے لیے بھی موثر پلیٹ۔۔۔/112

کمشنر ایس ایم سی نے بلدیاتی اثاثوں کا معائنہ کیا

فضل الحسیب کی مالی پائیداری کو مضبوط بنانے کی ہدایت

سرینگر، 08 جنوری //// مالی پائیداری کو مستحکم کرنے اور شہری خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے مقصد سے، کمشنر سرینگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) فضل الحسیب نے جمعرات کو بلدیاتی اثاثوں کا زمینی سطح پر معائنہ کیا، جس میں کارپوریشن کے ریونیو ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ کمشنر کے ہمراہ جوائنٹ کمشنر، چیف ریونیو آفیسر اور ایس ایم سی کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ معائنے میں بلدیاتی اثاثے شامل تھے، جن میں بٹمالو میں چنار کمپلیکس اور پریم پورہ میں ہبا خاتون کمپلیکس شامل ہیں۔ اس دوران کمشنر نے جاری اثاثہ جات کی دستاویز کاری اور ریونیو آپٹیمائزیشن کے عمل کے تحت ان کی ساختی حالت، فعالی حیثیت اور موجودہ استعمال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ان اثاثوں کے منظم، شفاف اور قوانین کے مطابق استعمال کے لیے واضح مالیاتی حکمت عملی اپنانے کے امکانات کا بھی جائزہ لیا۔ کمشنر نے کہا کہ مضبوط مالی بنیاد موثر شہری انتظام کے لیے ناگزیر ہے اور۔۔۔/113

ڈی ایل ایس اے سرینگر کی جانب سے آگاہی پروگرام کا انعقاد

سرینگر، 08 جنوری //// آئندہ قومی یوم نوجوان، جو 12 جنوری 2026 کو منایا جائے گا، کے موقع پر، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے)، سرینگر نے ڈی اے ڈبلیو این (ڈروگ آگاہی اور ویلنز نیویگیشن، فار اے ڈروگ-فری انڈیا) اسکیم کے تحت آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام ایک ہفتے پر محیط مہم کا حصہ ہے، جس کا مقصد نوجوانوں پر مرکوز رسائی اور کمیونٹی میں شعور اجاگر کرنا ہے، جیسا کہ نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی کی ہدایات میں بتایا گیا ہے۔ اس دوران، ڈی ایل ایس اے سرینگر کے پیرا لیگل والنٹیئرز نے عوام سے فعال رابطہ قائم کیا اور منشیات کے نقصان دہ اثرات اور صحت مند و ذمہ دار زندگی گزارنے کی اہمیت کے بارے میں آگاہی دی۔ مسلسل بات چیت اور۔۔۔/114

سرینگر ٹائمز

9 جنوری 2026ء بروز جمعہ

نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی
کبھی پاس پاس ابھی دُور دُور

سیاست میں کوئی کسی کا دشمن ہوتا ہے نہ دوست یہاں موقع پرستی کو پہلا درجہ حاصل ہے۔ ہوا کا رُخ دیکھ کر ناؤ کو چلایا جاتا ہے۔ کسی مناسب وقت کے موقع پر وفاداریاں بدل دی جاتی ہیں اور پھر کبھی معقول وقت پر ''واپسی'' کا اعلان ہوتا ہے۔ جموں وکشمیر کی سیاست میں اسوقت حکمران جماعت نیشنل کانفرنس اور اپوزیشن پی ڈی پی کی قیادتیں ایک دوسرے کے خلاف صف آراء ہوگئی ہیں۔ ایک طرف وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی کو بہت ساری غلطیوں کا قصوروار ٹھہراتے ہیں تو دوسری جانب محبوبہ مفتی ان کو ساری مصیبتوں کا جڑ قرار دیتی ہیں۔ جب جب موقعہ ملتا ہے یا جب بھی میڈیا کے ساتھ کھلے عام آمنا سامنا ہوتا ہے دونوں ایک دوسرے کے خلاف الزامات کی فہرستیں پیش کرنے سے پیچھے نہیں رہ جاتے۔ لیکن دونوں کے درمیان یہ کشمکش ان ہی ایام میں ہوتی ہے کہ جب دو میں سے ایک برسراقتدار ہو ورنہ جب دونوں اقتدار سے محروم ہوکر تنہا پڑ جاتے ہیں تو ایک دوسرے کے دُکھ درد میں شریک ہونے کیلئے آپس میں ملنے سے اجتناب نہیں کرتے۔ اقتدار اور اختیارات سے محرومی کے بعد دونوں پارٹیوں کی قیادتوں میں قربتیں اتنی بڑھ جاتی ہیں لگتا ہے کہ دونوں اصل میں ایک ہی سکے کے دو رُخ ہیں۔ ہمارے سامنے گپکار الائنس کی مثال موجود ہے۔ ان دنوں دونوں پارٹیاں اقتدار سے جُدا ہوگئی تھیں۔ عمر عبداللہ کو جن مسائل کا سامنا تھا ان ہی مشکلات سے محبوبہ مفتی بھی دو چار تھی۔ لیکن حالات کے تحت دونوں نے ایک دوسرے کی مجبوریوں اور معذوریوں کو سمجھتے ہوئے اعلان کیا کہ وہ ایک جُٹ ہوکر اپنے مسائل کو نمٹانے کی کوششیں کریں گے اور اس معاملہ میں ایک دوسرے سے مکمل تعاون کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھیں گے۔ ان دنوں ایک ہی چھت کے نیچے اور ایک ہی پلیٹ فارم پر نظر آتے گئے۔ دونوں نے ''عوام کی خدمت'' کرنے کیلئے ایک دوسرے کے قدم قدم ملانے کے عہدوپیمان کئے، ایک مسودہ تیار کیا گیا جس کے تحت الائنس کو مضبوط اور مقبول بنانے کے عزم کا اظہار کیا گیا لیکن جب انتخابات کے دن نزدیک آگئے تو دونوں کے درمیان دوریاں بڑھنے لگیں۔ پہلے تو کہا کرتے تھے کہ انتخابی میدان میں اکٹھے اُتر کر اُمیدواروں کا صلاح ومشورہ کے بعد انتخاب کریں گے مگر آخر پر دونوں نے ایک دوسرے سے فاصلے قائم کئے، اتنا ہی نہیں اس معاملہ پر ایک دوسرے پر وعدہ شکنی کے الزامات بھی لگائے، دُنیا حیران رہ گئی کہ آخر دو میں سے غلط کون ہے۔ آج نیشنل کانفرنس اقتدار میں ہے اس کے پاس پچاس سے زائد ممبران اسمبلی ہیں لیکن پی ڈی پی کے کھاتے میں مشکل سے تین اُمیدوار ہیں۔ عمر عبداللہ کو جہاں پچاس ممبران کی پشت پناہی پر ناز ہے تو محبوبہ مفتی بڈگام میں حالیہ انتخابات میں اپنے ایک اسمبلی اُمیدوار کی جیت کو 50 سیٹوں پر بھاری قرار دے رہی ہیں۔ تازہ ترین صورت حال یہ ہے کہ دونوں جانب الزامات کی آگ برابر لگی ہوئی ہے۔ زیادہ دن نہیں ہوئے کہ جب عمر عبداللہ نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی طرف سے ایک مسلم خاتون کے چہرے سے نقاب ہٹانے کے معاملہ پر محبوبہ مفتی کو وہ واقعہ یاد دلایا کہ جب محبوبہ مفتی نے الیکشن کے دوران ایک پردہ نشین خاتون کا بُرقعہ اپنے ہاتھوں سے اُٹھایا تھا۔

ادھر محبوبہ مفتی نے عمر عبداللہ کی بطور وزیر اعلیٰ ان کی کارکردگیوں کو مایوس کن قرار دیتے ہوئے کہا کہ نیشنل کانفرنس اپنے وعدوں سے انحراف کر رہی ہے۔ کافی منڈیٹ حاصل کرنے کے باوجود عوام کی خدمت میں کامیاب نہیں ہو رہی ہے۔

ایک دوسرے کے خلاف الزامات کا سلسلہ جاری ہے اور تب تک رہے گا جب تک کہ نئے اسمبلی انتخابات کا دن نہیں آتا اگر اس وقت دونوں اقتدار سے محروم ہوگئے تو دونوں پارٹیوں کے درمیان دوریاں نزدیکیوں میں بدلنے میں دیر نہیں ہوگی اور شاید کسی اور الائنس کا نیا نام دیا جائے گا۔

مسلسل بیٹھنے کی زندگی اور انسانی جسم پر اس کے اثرات

عادل جہانگیر

جدید دور کو اگر سہولتوں کا زمانہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا، مگر ان سہولتوں کی ایک قیمت بھی ہے جو انسان اپنی صحت کی صورت میں ادا کر رہا ہے۔ آج کا انسان پہلے کے مقابلے میں کم چلتا ہے، کم حرکت کرتا ہے اور زیادہ وقت بیٹھ کر گزارتا ہے۔ دفاتر، اسکول، کالج، گھریلو کام، موبائل فون، لیپ ٹاپ اور ٹیلی ویژن — زندگی کے تقریباً تمام شعبے مسلسل بیٹھنے سے جڑ چکے ہیں۔ بظاہر یہ طرز زندگی آرام دہ معلوم ہوتا ہے، لیکن حقیقت میں یہ انسانی جسم کے لیے ایک خاموش خطرہ بنتا جا رہا ہے۔

مسلسل بیٹھنے کی زندگی سب سے پہلے انسانی عضلات اور جوڑوں کو متاثر کرتی ہے۔ جب انسان گھنٹوں ایک ہی حالت میں بیٹھا رہتا ہے تو جسم کے کچھ پٹھے مسلسل سکڑاؤ میں رہتے ہیں جبکہ کچھ بالکل غیر فعال ہو جاتے ہیں۔ خاص طور پر گردن، کندھوں، کمر اور کولہوں کے پٹھے اس کا زیادہ شکار بنتے ہیں۔ وقت کے ساتھ یہ کیفیت گردن درد، کمر درد، کندھوں کی اکڑن اور جوڑوں میں جلن کا سبب بنتی ہے۔ بہت سے لوگ اسے عمر یا تھکن کا مسئلہ سمجھ کر نظرانداز کر دیتے ہیں، حالانکہ اس کی بنیادی وجہ مسلسل بیٹھنا ہی ہوتی ہے۔

انسانی ریڑھ کی ہڈی بھی اس طرز زندگی سے بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ قدرتی طور پر ریڑھ کی ہڈی کو حرکت کے لیے بنایا گیا ہے، نہ کہ گھنٹوں ایک ہی زاویے پر دباؤ سہنے کے لیے۔ مسلسل غلط انداز میں بیٹھنے سے ریڑھ کی ہڈی کی قدرتی ساخت متاثر ہوتی ہے، جس کے نتیجے میں ڈسک کے مسائل، اعصابی دباؤ اور دائمی درد پیدا ہو سکتا ہے۔ نوجوانوں میں بھی آج کل کمر اور گردن کے مسائل عام ہونا اسی حقیقت کی واضح مثال ہے۔

مسلسل بیٹھنے کا ایک اور سنگین اثر انسانی نظامِ دورانِ خون پر پڑتا ہے۔ جب جسم حرکت میں نہیں ہوتا تو خون کی روانی سست ہو جاتی ہے، خاص طور پر ٹانگوں میں۔ اس سے ٹانگوں میں سوجن، سن ہونا اور بعض صورتوں میں خون کے لوتھڑے بننے کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق طویل عرصے تک بیٹھے رہنے والے افراد میں دل کی بیماریوں کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے، کیونکہ جسمانی حرکت کی کمی دل کے پٹھوں کو کمزور کر دیتی ہے۔

نظام ہاضمہ بھی مسلسل بیٹھنے سے متاثر ہوتا ہے۔ بیٹھ کر زیادہ وقت گزارنے والے افراد میں قبض، بدہضمی اور معدے کی سستی عام دیکھی جاتی ہے۔ جسمانی حرکت ہاضمے کے عمل کو تیز اور بہتر بناتی ہے، لیکن جب حرکت کم ہو جائے تو یہ نظام بھی سست پڑ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ وزن بڑھنے اور موٹاپے کا مسئلہ بھی اسی طرز زندگی کا نتیجہ ہے، جو آگے چل کر شوگر، بلڈ پریشر اور کولیسٹرول جیسے امراض کو جنم دیتا ہے۔

مسلسل بیٹھنے کی زندگی کا اثر صرف جسمانی صحت تک محدود نہیں رہتا بلکہ ذہنی صحت بھی اس سے متاثر ہوتی ہے۔ جسمانی سرگرمی نہ ہونے کی وجہ سے دماغ میں خوشی پیدا کرنے والے ہارمونز کم بنتے ہیں، جس کے نتیجے میں چڑچڑاپن، ذہنی تھکن، بے چینی اور ڈپریشن جیسی کیفیتیں پیدا ہو سکتی ہیں۔ جو لوگ زیادہ وقت اسکرین کے سامنے بیٹھ کر گزارتے ہیں، ان میں توجہ کی کمی اور ذہنی بوجھ کا احساس بھی عام ہوتا جا رہا ہے۔

آنکھیں بھی مسلسل بیٹھنے اور اسکرین دیکھنے کی وجہ سے متاثر ہوتی ہیں۔ آنکھوں میں خشکی، جلن، دھندلاپن اور سر درد جیسے مسائل اب عام ہو چکے ہیں۔ یہ سب علامات اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ انسانی جسم کو مسلسل بیٹھنے کے بجائے وقفے وقفے سے حرکت کی ضرورت ہے۔

افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ مسلسل بیٹھنے کی زندگی کو اکثر لوگ ایک مجبوری سمجھ لیتے ہیں، حالانکہ اس کے نقصانات کو کم کرنا ممکن ہے۔ چھوٹے چھوٹے اقدامات اس حوالے سے بڑا فرق پیدا کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہر تیس سے چالیس منٹ بعد چند منٹ کھڑے ہونا، ہلکی واک کرنا یا جسم کو کھینچنا پٹھوں اور جوڑوں کے لیے بے حد مفید ہے۔ دفتر یا گھر میں بیٹھنے کے درست انداز کو اپنانا بھی ریڑھ کی ہڈی اور گردن کو محفوظ رکھتا ہے۔

> مسلسل بیٹھنے کی زندگی سب سے پہلے انسانی عضلات اور جوڑوں کو متاثر کرتی ہے۔ جب انسان گھنٹوں ایک ہی حالت میں بیٹھا رہتا ہے تو جسم کے کچھ پٹھے مسلسل سکڑاؤ میں رہتے ہیں جبکہ کچھ بالکل غیر فعال ہو جاتے ہیں۔ خاص طور پر گردن، کندھوں، کمر اور کولہوں کے پٹھے اس کا زیادہ شکار بنتے ہیں۔

روزمرہ زندگی میں تھوڑی سی جسمانی سرگرمی شامل کرنا، جیسے سیڑھیاں استعمال کرنا، قریبی فاصلے پیدل طے کرنا یا ہلکی ورزش کو معمول بنانا، مسلسل بیٹھنے کے منفی اثرات کو کم کر سکتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ ہر شخص گھنٹوں جم جا کر ورزش کرے، بلکہ مستقل اور متوازن حرکت ہی اصل ضرورت ہے۔

آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ مسلسل بیٹھنے کی زندگی جدید انسان کے لیے ایک سنجیدہ صحت مسئلہ بنتی جا رہی ہے۔ اگر بروقت اس پر توجہ نہ دی گئی تو آنے والے وقت میں جسمانی اور ذہنی بیماریوں کا بوجھ مزید بڑھ سکتا ہے۔ صحت مند زندگی کے لیے ضروری ہے کہ انسان اپنی سہولتوں کے ساتھ ساتھ اپنے جسم کی فطری ضروریات کو بھی سمجھے اور حرکت کو دوبارہ اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنائے، کیونکہ حرکت ہی زندگی ہے۔

آن لائن موجودگی اور حقیقی غیر موجودگی

حبیب اللہ بٹ

آج کا انسان بظاہر ہر جگہ موجود ہے، مگر حقیقت میں کہیں بھی مکمل طور پر حاضر نہیں۔ اس کی انگلیاں موبائل اسکرین پر رواں ہیں، آنکھیں نوٹیفیکیشنز کی منتظر اور ذہن ڈیجیٹل دنیا کے شور میں الجھا ہوا ہے۔ سوشل میڈیا، میسجنگ ایپس اور آن لائن پلیٹ فارمز نے ہمیں ایک ایسا احساسِ موجودگی دیا ہے جس میں فاصلے سمٹ گئے ہیں، مگر اسی کے ساتھ حقیقی زندگی میں ہماری غیر موجودگی ایک سنگین مسئلہ بن کر سامنے آئی ہے۔ یہ تضاد، یعنی آن لائن موجودگی اور حقیقی غیر موجودگی، عصر حاضر کی سب سے نمایاں سماجی حقیقتوں میں سے ایک ہے۔

آن لائن موجودگی سے مراد یہ ہے کہ انسان ڈیجیٹل دنیا میں ہر وقت متحرک رہے۔ وہ تصاویر شیئر کر رہا ہو، خیالات پوسٹ کر رہا ہو، دوسروں کی زندگیوں پر نظر رکھ رہا ہو اور لمحہ بہ لمحہ ردعمل دے رہا ہو۔ بظاہر یہ سب رابطے اور تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے ہے، مگر سوال یہ ہے کہ کیا یہ رابطے واقعی گہرے اور بامعنی ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ اکثر اوقات یہ تعلقات سطحی ہوتے ہیں، جن میں جذبات کی گرمی اور انسانی لمس کی کمی صاف محسوس ہوتی ہے۔

اس کے برعکس حقیقی موجودگی کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنے سامنے موجود لوگوں، حالات اور لمحوں کے ساتھ مکمل طور پر جڑا ہو۔ مگر آج کا المیہ یہ ہے کہ ہم جسمانی طور پر ایک جگہ موجود ہوتے ہیں، لیکن ذہنی طور پر کہیں اور۔ ایک ہی کمرے میں بیٹھے افراد ایک دوسرے سے بات کرنے کے بجائے اپنے موبائل فون میں مصروف نظر آتے ہیں۔ خاندان کے افراد ایک ساتھ کھانا تو کھاتے ہیں، مگر گفتگو اسکرین کے پیغامات کے رحم و کرم پر ہوتی ہے۔ یوں حقیقی موجودگی آہستہ آہستہ غیر موجودگی میں بدل جاتی ہے۔

> آن لائن موجودگی سے مراد یہ ہے کہ انسان ڈیجیٹل دنیا میں ہر وقت متحرک رہے۔ وہ تصاویر شیئر کر رہا ہو، خیالات پوسٹ کر رہا ہو، دوسروں کی زندگیوں پر نظر رکھ رہا ہو اور لمحہ بہ لمحہ ردِعمل دے رہا ہو۔ بظاہر یہ سب رابطے اور تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے ہے، مگر سوال یہ ہے کہ کیا یہ رابطے واقعی گہرے اور بامعنی ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ اکثر اوقات یہ تعلقات سطحی ہوتے ہیں، جن میں جذبات کی گرمی اور انسانی لمس کی کمی صاف محسوس ہوتی ہے۔

اس رجحان کے سماجی اثرات نہایت گہرے ہیں۔ سب سے پہلے تو خاندانی نظام متاثر ہوا ہے۔ والدین بچوں کے ساتھ وقت تو گزارتے ہیں، مگر وہ وقت توجہ سے خالی ہوتا ہے۔ بچے اپنے مسائل اور احساسات شیئر کرنے سے کتراتے ہیں کیونکہ انہیں سننے والا کوئی نہیں ہوتا۔ نتیجتاً تنہائی، بے چینی اور ذہنی دباؤ میں اضافہ ہوتا ہے۔ اسی طرح میاں بیوی کے تعلقات میں بھی فاصلہ بڑھ رہا ہے، جہاں بات چیت کی جگہ خاموش اسکرینیں لے لیتی ہیں۔

تعلیمی میدان میں بھی آن لائن موجودگی اور حقیقی غیر موجودگی کے اثرات نمایاں ہیں۔ طلبہ کلاس روم میں موجود تو ہوتے ہیں، مگر ان کا ذہن سوشل میڈیا یا آن لائن گیمز میں الجھا رہتا ہے۔ توجہ کی کمی، یادداشت کی کمزوری اور سیکھنے کی صلاحیت میں کمی جیسے مسائل جنم لے رہے ہیں۔ اساتذہ کے لیے یہ ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے کہ وہ طلبہ کو نہ صرف جسمانی بلکہ ذہنی طور پر بھی کلاس میں حاضر رکھ سکیں۔

نفسیاتی اعتبار سے یہ مسئلہ مزید تشویشناک صورت اختیار کر رہا ہے۔ مسلسل آن لائن رہنے کی عادت انسان کو فوری تسکین کی طرف مائل کرتی ہے۔ لائکس، کمنٹس اور ویوز ایک عارضی خوشی تو دیتے ہیں، مگر یہ خوشی دیرپا نہیں ہوتی۔ جب یہ تسکین کم ہو جاتی ہے تو مایوسی، احساسِ کمتری اور اضطراب بڑھنے لگتا ہے۔ انسان اپنی حقیقی زندگی کا موازنہ دوسروں کی آن لائن پیش کردہ مصنوعی زندگی سے کرنے لگتا ہے، جس کے نتیجے میں خود اعتمادی متاثر ہوتی ہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ آن لائن دنیا میں ہم اپنی مرضی کی تصویر پیش کر سکتے ہیں، مگر حقیقی زندگی میں ہمیں خود کو قبول کرنا پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے لوگ ڈیجیٹل دنیا میں زیادہ آرام محسوس کرتے ہیں اور حقیقی زندگی کی پیچیدگیوں سے فرار اختیار کر لیتے ہیں۔ مگر یہ فرار عارضی ہے۔ حقیقت سے مسلسل دوری آخرکار انسان کو اندر سے کھوکھلا کر دیتی ہے۔

اس مسئلے کا حل مکمل طور پر ٹیکنالوجی سے کنارہ کشی نہیں، بلکہ توازن میں ہے۔ آن لائن دنیا نے ہمیں بے شمار سہولتیں دی ہیں، جن سے انکار ممکن نہیں۔ مسئلہ تب پیدا ہوتا ہے جب یہ سہولتیں ہماری زندگی پر حاوی ہو جائیں۔ ضروری ہے کہ ہم اپنے استعمال کی حدود متعین کریں۔ خاندان کے ساتھ وقت گزارتے ہوئے موبائل فون کو ایک طرف رکھنا، دوستوں سے ملاقات کے دوران اسکرین کے بجائے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنا، اور روزمرہ زندگی کے چھوٹے لمحات کو پوری توجہ سے جینا، یہ سب حقیقی موجودگی کی طرف اہم قدم ہیں۔

تعلیمی اداروں اور گھروں میں ڈیجیٹل آگاہی کو فروغ دینا بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بچوں اور نوجوانوں کو یہ سکھانا ضروری ہے کہ ٹیکنالوجی ایک ذریعہ ہے، مقصد نہیں۔ انہیں یہ احساس دلانا ہوگا کہ حقیقی خوشی اور اطمینان انسانی تعلقات، مکالمے اور مشترکہ تجربات میں پوشیدہ ہے، نہ کہ صرف آن لائن توثیق میں۔

آن لائن موجودگی اگرچہ ہمیں دنیا سے جوڑتی ہے، مگر حقیقی موجودگی ہی ہمیں انسان بناتی ہے۔ اگر ہم نے اس توازن کو نظرانداز کیا تو ہم ایک ایسی نسل کی بنیاد رکھیں گے جو ہر وقت کنیکٹڈ تو ہوگی، مگر اندر سے تنہا۔ وقت آ گیا ہے کہ ہم اسکرین کے پار جھانکنے کے بجائے اپنے سامنے موجود زندگی کو دیکھیں، سنیں اور محسوس کریں، کیونکہ حقیقی موجودگی ہی زندگی کی اصل روح ہے۔

خبر و نظر

جموں وکشمیر کی خصوصی پوزیشن کی بحالی ملک کے مفاد ہے/ ڈاکٹر فاروق عبداللہ

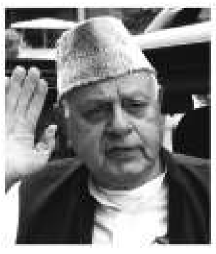

یو پی آئی// نیشنل کانفرنس ہر صورت اور ہر سطح پر جموں وکشمیر کی وحدت، شناخت، انفرادیت، اجتماعیت اور آپسی ہم آہنگی کو قائم ودائم رکھنے کے اپنے منشور اور اصولوں پر چٹان کی طرح قائم ہے۔

اس تاریخی ریاست کو 1947 میں ملک کے ساتھ الحاق کے وقت جو آئینی اور جمہوری حقوق حاصل ہوئے تھے، اُن کی بحالی سے ہی یہاں کے عوام کا نئی دلی پر بھروسہ اور اعتماد بحال ہوگا اور اسی صورت میں ملک اور جموں وکشمیر کے درمیان خوشگوار تعلقات، تعمیر و ترقی اور امن وآشتی پیدا ہو سکتی ہے۔

ان باتوں کا اظہار صدرِ نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے آج سرینگر میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی خصوصی پوزیشن کی بحالی ملک کے مفاد ہے اور جتنا جلدی یہ اقدام اُٹھایا جائیگا اُن ہی ملک کیلئے اچھا ہے۔ جموں کشمیر کا رشتہ مرکز کے ساتھ جن اصولوں پر آنجہانی ہری سنگھ نے کیا ہے ان پر ہی عمل کر کے ریاست کی ترقی، خوشحالی اور امن و سکون کا راز مضمر ہے۔

عوام کو ہر سطح پر راحت پہنچانے کا اپنا عزم دہراتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کی عوامی نمائندہ سرکاری عوام کی خدمت کرنے کی پابند ہے کیونکہ عوامی حمایت کی بنا پر نیشنل کانفرنس کی حکومت معرض وجود آئی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس وقت دن رات عوامی فلاح کے کاموں میں مصروف ہے اور اُمید ہے کہ ریاستی درجے کی بحالی کے بعد حکومت زیادہ موثر طریقے سے عوام کو راحت پہنچا سکتی ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ نیشنل کانفرنس کی حکومت تمام خطوں کیساتھ یکساں سلوک روا رکھے گی اور تمام خطوں کی تعمیر وترقی کے کام مساوی بنیادوں پر ہونگے۔ ہم نے عوام کو راحت پہنچانے کا وعدہ کیا ہے اور ہماری حکومت اس سمت میں کام پر لگی ہوئی ہے۔

متاثرہ طلبہ کے لیے داخلہ سے متعلق تجویز پیش کرنے کی ہدایت/ وزیر سکینہ ایتو

سی این ایس/// وزیر صحت وتعلیم سکینہ ایتو نے جمعرات کو کہا کہ انہوں نے صحت کے سیکریٹری کو ہدایت دی ہے کہ شری ماتا ویشنو دیوی میڈیکل کالج کی ڈی ریکگنیشن سے متاثرہ طلبہ کو قریبی میڈیکل کالجوں میں ایڈجسٹ کرنے کے لیے ایک تفصیلی تجویز فوری طور پر پیش کی جائے۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے کہا کہ میڈیکل پیشہ انسانیت اور خدمت کے اصولوں پر قائم ہے اور اسے کسی بھی قسم کی تقسیم یا تعصب کی نظر سے نہیں دیکھا جانا چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ صحت کا شعبہ انسانوں کو انسان سمجھ کر علاج کرنے کا نام ہے، نہ کہ شناخت یا عقیدے کی بنیاد پر۔ وزیر موصوفہ نے اس صورتحال پر شدید افسوس کا اظہار کیا جہاں بعض تنظیموں کو اپنے ہی علاقے میں ایک میڈیکل کالج کی بندش کا خیر مقدم کرتے دیکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ردعمل نہ صرف افسوسناک بلکہ تعلیم اور صحت عامہ کے وسیع تر مفاد کے لیے نقصان دہ ہیں۔

سکینہ ایتو نے کہا کہ نوجوان طلبہ کو نشانہ بنایا گیا اور ان کے مستقبل کو سیاسی مباحث میں گھسیٹا گیا، جبکہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ طلبہ ایسے حالات کی وجہ سے متاثر نہ ہوں جو ان کے قابو سے باہر ہیں۔

انہوں نے کہا کہ صحت کے سیکریٹری کو ہدایت دی گئی ہے کہ جلد از جلد تجویز پیش کی جائے تاکہ متاثرہ طلبہ کو ان کے گھروں کے قریب موزوں میڈیکل کالجوں میں منتقل کیا جا سکے اور ان کی تعلیم کا تسلسل برقرار رہے۔ وزیر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ طلبہ کے کیریئر کا تحفظ اور میڈیکل تعلیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

التجا مفتی کا ویشنو دیوی میڈیکل کالج بند ہونے پر جموں میں جشن منانے پر شدید ردعمل

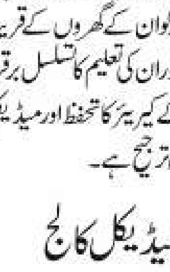

یو پی آئی/// پی ڈی پی لیڈر التجا مفتی نے ریئسان کے شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسی لینس کی بندش کے بعد جموں میں جشن منانے کو ''فرقہ پرستی کی انتہا'' قرار دیا ہے۔

انہوں نے یہ بیان ایک ایکس پوسٹ میں دیتے ہوئے کہا کہ محض اس وجہ سے خوشی کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ کالج نے مسلم طلبہ کو زیادہ مواقع فراہم کیے تھے۔ یہ ردعمل اس وقت سامنے آیا جب نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) کے میڈیکل اسیسمنٹ اینڈ ریٹنگ بورڈ (مارب) نے منگل کو کالج کو دیا گیا اعتراف نامہ ''کم از کم معیارات پر پورا نہ اترنے'' کی بنیاد پر واپس لے لیا۔

اس فیصلے کے بعد جموں خطے میں بعض گروہوں نے جشن منایا۔ التجا مفتی نے اس صورتحال کا موازنہ لداخ میں 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد ہونے والی عوامی خوشی سے کیا اور لکھا کہ ''جس طرح 2019 میں لداخ نے اپنی ہی ناک کاٹی تھی، ویسے ہی آج جموں بھی یہی کر رہا ہے۔''

Government of Jammu and Kashmir

Office of the Child Development Project Officer Poshan Project H S Bugh

Phone/Fax No: +91-1931-465044 Email Id: cdpo-poshanhsbugh@jk.gov.in

Advertisement Notice No: - 01. CDPO HSB of 2026.

Dated:- 06-01-2026

Subject: - Advertisement for Recruitment of Sanginis (AWWs) and Sahayika (AWHs) in Anganwadi Centres of Poshan Project H S BUGH.

Reference: 1. Government order No 222-JK (SWD) of 2022 Dated: 30.11.2022

2. Government Order No.103-JK (SWD) of 2023 Dated: 28.04.2023

Approval has been accorded by Mission Director Poshan J&k vide letter No: - MD/Poshan /47205-12 Dated: 24-12-2025 and forwarded by District Programme Officer Poshan Projects Kulgam vide letter No: - DPO/POSHAN/KUL/ 2025-26/555 Dated: - 29-12-2025 for filling up of various vacancies of Sanginis (AWWs) and Shahayikas (AWHs) in Anganwadi Centres of Poshan Project H S Bugh, as per the details given below:

Sr. No.	Name of Project	Name of Post	No. of Post
1	Poshan Project H S Bugh	Sanginis (Anganwadi Workers)	13
		Sahayikas (Anganwadi Helpers)	21
Total			34

Applications are invited in the Prescribed Performa as per Annexure "A" from the eligible female candidates for engagement as Anganwadi Worker/Anganwadi Helpers on Honorary basis for aforementioned posts of Anganwadi Centres. The important dates/details with regard to the posts are as under:

a) Date of commencement for submission of application forms is from the date of publication of this Notice w-e- f 07-01-2026.

b) Last date for submission of application forms is Fourteen Days from the date of publication of this Notice.

c) Annexure B- Name of the Post, Location/Ward, Qualification and Criteria for selection

d) Annexure C- Affidavit

ANNEXURE 'A'

Format of Application

1. Name of POSHAN Project: - POSHAN H S BUGH
2. Name of Anganwadi Centre__________
3. Post applied for__________
4. Name of the Candidate__________
5. Father's Name __________
6. Husband's Name__________
7. Residence__________
8. Ward. No.__________
9. Contact No.__________
10. Address for Correspondence__________
11. Date of Birth__________
12. Age as on 01.01.2026__________

Photograph Attested by Gazetted Officer

Academic Qualification:

Sr. No.	Examination passed	Board	Year of Passing	Marks Obtained	Total Marks	Percentage

13. Do the candidate belong to Retiring AWW/AWH (YES/NO)
14. Documents Attached:

Signature of the candidate

ANNEXURE 'B'

Detail of Vacant Posts of Sanginis (Aganwadi Workers) along with name and location of AWC.

S No.	NAME OF ANGANWADI CENTRE	WARD NO.	NAME OF POST	NO. of POSTS
1	Gassipora-B	01 (One)	Aganwadi Worker	01
2	Balsoo-A	02 (Two)	Aganwadi Worker	01
3	Brazloo Jagir-A	04 (four)	Aganwadi Worker	01
4	Katapora-B	05 (Five)	Aganwadi Worker	01
5	Hangalbush Batapora	02 (Two)	Aganwadi Worker	01
6	Mah	09 (Nine)	Aganwadi Worker	01
7	H.P.Tawila-A	01(One)	Aganwadi Worker	01
8	Nunmai-B	06(six)	Aganwadi Worker	01
9	Damidulla-A	07(seven)	Aganwadi Worker	01
10	Rakhi Hassanpora-A	07(seven)	Aganwadi Worker	01
11	Ganjipora-B	03(three)	Aganwadi Worker	01
12	Gassipora -A	04(Four)	Aganwadi Worker	01
13	H S Bugh-A	05(Five)	Aganwadi Worker	01

B-For Anganwadi Workers (Sanginis)

1. The candidate must be domicile of the UT of J&K.
2. Women candidates in the age group of 18-37 years shall be eligible.
3. The candidate should be a resident of the electoral ward where Anganwadi Centre is situated. Name in the voter list for the ward shall be considered as the proof of residence of the candidate. In case the name of the candidate appears in the voter list along with her parents, then she must provide certificate of being un-married issued by the concerned Tehsildar. Where ever, there is any dispute with respect to residence for any reason, then a residence proof certifying the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered.
4. Minimum qualification for Anganwadi Worker shall be 10+2 and maximum Graduation.
5. If at any time it would be found that candidate's qualification is more than graduation her candidature shall be rejected without any notice or information
6. In case suitable candidate is not available in the concerned ward, candidate from the nearest/adjoining ward within the panchayat can be considered subject to the approval of the MD, Mission Poshan J&K.
7. Weightage shall be given on the basis of marks obtained in 10+2 and selection shall be done purely on merit basis and no other criteria to be considered.
8. In case of tie in merit of the eligible candidate, candidate with higher age will be preferred.
9. Candidate with qualification higher than graduation shall not be considered.

Detail of Vacant Posts (AWH) along with name and location of AWC.

S. No	NAME OF ANGANWADI CENTRE	WARD NO.	NAME OF POST	NO. OF POSTS
1	Arwani-B	1 (One)	Shahayika (Anganwadi Helper)	01
2	Trubjee-A	1 (One)	Shahayika (Anganwadi Helper)	01
3	Frisal-B	09 (Nine)	Sahayika (Anganwadi Helper)	01
4	Kokergund -C	07 (Seven)	Sahayika (Anganwadi Helper)	01
5	Gassipora -B	01 (One)	Sahayika (Anganwadi Helper)	01
6	Wanpoh-B	06 (Six)	Sahayika (Anganwadi Helper)	01
7	Sicop Bij.	M.C. Ward 11(Eleven)	Sahayika (Anganwadi Helper)	01
8	Shamsipora-C	02 (Two)	Sahayika (Anganwadi Helper)	01
9	Khandiphari -C	05 (Five)	Sahayika (Anganwadi Helper)	01
10	Kujar-D	06 (Six)	Sahayika (Anganwadi Helper)	01
11	Batapora-C	04 (four)	Sahayika (Anganwadi Helper)	01
12	Uranhall-A	01 (One)	Sahayika (Anganwadi Helper)	01
13	Pazalpora -B	02 (Two)	Sahayika (Anganwadi Helper)	01
14	Batengoo-B	01 (One)	Sahayika (Anganwadi Helper)	01
15	Hangalbush -A	01 (One)	Sahayika (Anganwadi Helper)	01
16	Hangalbush -B	03 (Three)	Sahayika (Anganwadi Helper)	01
17	Gufabal-A	04(Four)	Sahayika (Anganwadi Helper)	01
18	Bogund-A	05(Five)	Sahayika (Anganwadi Helper)	01
19	Lalipora	03(three)	Sahayika (Anganwadi Helper)	01
20	H S Bugh-A	05(Five)	Sahayika (Anganwadi Helper)	01
21.	Naibasti Qaimoh	02(Two)	Sahayika (Anganwadi Helper)	01

B. Anganwadi Helpers

1. The candidate must be domicile of the UT of J&K.
2. Women candidates in the age group of 18-37 years shall be eligible.
3. The candidate should be a resident of the electoral ward where Anganwadi Centre is situated. Name in the voter list for the ward shall be considered as the proof of residence of the candidate. In case the name of the candidate appears in the voter list along with her parents, then she must provide certificate of being un-married issued by the concerned Tehsildar. Where ever, there is any dispute with respect to residence for any reason, then a residence proof certifying of the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered.
4. Minimum qualification for Anganwadi Helper shall be matriculation.
5. In case no matriculate candidate available in the ward, candidates with qualification not less than 8th standard shall be considered from the concerned ward were AWC is advertised.
6. The committee shall select the meritorious married woman of the ward as helper from those who fulfil the qualification criteria and if no married candidate is available then only unmarried candidate shall be considered.

Document Verification

1) The candidate who is shortlisted will be required to appear for Document Verification along-with the original documents as well as self-attested Photostat copy of each document as per the Advertisement Notification. The candidate must be in possession of the prescribed academic qualification and other document like Domicile Certificate on or before the last date of submission of application form.

a) Marks sheet(s)/Diploma/Degree of the qualification prescribed for the post as per Advertisement Notification.

b) Date of Birth/Matriculate Certificate.

c) Domicile Certificate.

d) Unmarried Certificate (where required)

2) Candidates have to bring two passport size recent colour photographs and one original Photo ID proof. Photo ID Proof can be:

i) Aadhaar Card

ii) Voter ID card.

3) The candidate, who is supposed to furnish various certificates issued by or before the prescribed cut-off date, shall be required to produce them at the time of Document Verification or as may be sought by the Committee; in case of failure, the committee shall take necessary decision which shall be final.

ANNEXURE-C

All applicants to submit affidavit from Judicial Magistrate stating following facts:

1. All Documents submitted are correct, without any mismatch, scanning, duplicate or fallacious in nature. If found incorrect or in any of the above stated situation the candidature of deponent may be cancelled and liable to action under law.
2. Maximum qualification is Graduation for vacancy of Anganwadi worker and Minimum qualification of Class 10th for Anganwadi Helper and this is as per facts and onus of proving it to be true lies with the deponent.
3. The deponent has read the HR policy no. 222-JK(SWD) of 2022 dated: 30.11.2022 and is well versed with all salient features of the policy and shall be applicable to the deponent in case of selection as Anganwadi worker/ Anganwadi Helper.

Sd/=

Child Development Project Officer

Poshan Project H S Bugh

DIPK-9801/26 | Dated: 08/01/2026

PUBLIC NOTICE

I have applied for the transfer of electricity connection bearing consumer ID: 0201040004670 from M Rajab Ganai S/o Mohd Ganai R/o Khonmoh to Abdul Ahad Ganie S/o Mohammad Rajab Ganai R/o Ahanger Mohalla A, Khonmoh, Lasjan Srinagar. If any body having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Abdul Ahad Ganie
S/o Mohammad Rajab
Ganai R/o Ahanger Mohalla
A, Khonmoh, Lasjan
Srinagar

PUBLIC NOTICE

I Javaid Ahmad Dar intend to change the name of my son from Ayaan Javeed to Ayaan Javaid. In future he will be known as Ayaan Javaid. If anybody has any objection in this regard he/she can contact the concerned authorities within a period of seven days, after that no objection can be entertained.

Name : Ayaan Javaid ,
S/o: Javaid Ahmad Dar ,
R/o: New Colony Palapora Noorbagh Eidgah Srinagar,
Ph No. : 9419974547

امریکہ نے صومالیہ کی حکومت کو دی جانے والی تمام امداد روک دی

واشنگٹن، 8 جنوری (یو این آئی) امریکہ نے صومالیہ کی حکومت کو دی جانے والی تمام امداد معطل کر دی ہے، یہ الزام لگاتے ہوئے کہ حکام نے خوراک کی امداد سے بھرے ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) کے گودام کو تباہ کر دیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے بدھ کے روز ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں الزام لگایا کہ صومالی حکام نے ضرورت مند صومالیوں کے لیے عطیہ دہندگان کی طرف سے فراہم کی جانے والی 76 ٹن خوراک ضبط کر لی ہے۔ محکمہ نے ایکس پر ایک بیان میں کہا، ''صومالیہ کی وفاقی حکومت کو فائدہ پہنچانے والے تمام جاری امریکی امدادی اور پروگراموں کو معطل کر دیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ انسانی امداد کے ضیاع، چوری، ناقابل قبول اقدامات اور مناسب اصلاحی کارروائی نہ کرنا اور غلط استعمال کے لیے صفر رواداری رکھتا ہے اور اس نے صومالی وفاقی حکومت کو فائدہ پہنچانے والے تمام امریکی امدادی پروگراموں کو معطل کر دیا ہے۔ واشنگٹن ایگزامینر کی ایک رپورٹ میں ڈبلیو ایف پی کے ترجمان کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ موغادیشو بندرگاہ پر خوراک کے ایک گودام کو بندرگاہ کے حکام نے منہدم کر دیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ گودام میں غذائی قلت کا شکار حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین، بچیوں اور بچوں کے علاج کے لیے خصوصی غذائیت سے بھرپور خوراک موجود ہے۔ ڈبلیو ایف پی کے ترجمان نے کہا کہ "یہ گودام ایک ایسے وقت میں ہماری ہنگامی کارروائیوں کے لیے انتہائی اہم ہے جب صومالیہ میں تقریباً ایک چوتھائی آبادی (4.4 ملین افراد) بھوک یا اس سے بھی بدتر بحران کی سطح کا سامنا کر رہی ہے۔" انہوں نے کہا کہ ایجنسی اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے حکام اور شراکت داروں کے ساتھ فعال طور پر کام کر رہی ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے ذاتی طور پر امریکہ میں صومالی کمیونٹی کے خلاف نسل پرستانہ تبصرے کیے ہیں اور کہا ہے کہ وہ امریکہ کو تباہ کر رہے ہیں۔" اس نے صومالیہ سے تعلق رکھنے والے ڈیموکریٹک نمائندے الہان عمر پر بھی حملہ کیا جو ایک بچہ پناہ گزین کے طور پر امریکہ آیا تھا۔

وینزویلا نے اپنے 100 فوجیوں کی تدفین کر دی

کراکس، 8 جنوری (یو این آئی) وینزویلا نے دارالحکومت کراکس میں منعقدہ جنازے کی اجتماعی تقریب میں، صدر مادورو کے اغوا کے لئے کئے گئے امریکی فوجی چھاپے میں ہلاک ہونے والے، درجنوں فوجیوں کی تدفین کر دی ہے۔ وینزویلا کے پرچم میں لپٹے تابوتوں کو فوجی اعزاز کے ساتھ اور چرچ سے اٹھتے دعائیہ گیتوں کی سنگت میں، تدفین کی جگہ پر لایا گیا۔ جنازوں کے جلوس میں مرحومین کے خاندان اور فوجیوں کے ہجوم بھی شامل تھے۔ تابوتوں کو قبروں میں اتارتے وقت توپوں کی سلامی دی گئی۔ تدفین کے اولین لمحات میں مرحومین کے خاندانوں کو تابوتوں کے پاس ایک دوسرے کو گلے لگا کر روتے ہوئے دیکھا گیا۔ ایک فوجی کمانڈر ریفائیل مورلیو نے مرحوم فوجیوں کے خاندانوں کو مخاطب کر کے کہا ہے کہ "انہیں فوجی پیشہ اپنانے کی اجازت دینے کا شکریہ"۔ بعد ازاں وینزویلا کی حکومت نے کہا ہے کہ امریکی حملوں میں کم از کم 100 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ کابیلو نے ریاستی ٹیلی وژن پر کہا ہے کہ "اب تک 100 اموات اور اسی تعداد کے قریب زخمیوں کی اطلاع ملی ہے۔ ہمارے ملک پر کیا گیا یہ حملہ ایک بھیانک حملہ تھا۔ وزیر نے مزید کہا ہے کہ مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلورس گرفتاری کے دوران زخمی ہوئے ہیں لیکن وہ صحت یاب ہو رہے ہیں۔

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR BUDGAM

NOTICE FOR ISSUANCE OF OBC UNDER NAJAR CASTE

It is hereby notified for the information of the general public that the following applicant and his family members, resident Ichikoot of Tehsil Budgam, District Budgam, have applied for issuance of OBC under Gharahti Rural Only certificate in terms of Government of Jammu and Kashmir rules.

Whereas, Shri/ Smt Mehbooba Rashid, Tahir Rashid & Saqib Rashid S/D/o Ab Rashid Bhat R/o Ichikoot, Tehsil: Budgam, District Budgam has applied before this office for issuance of OBC J&K under Gharahti Certificate. Any person having objection(s) with regard to the issuance of the said OBC certificate may submi the same in writing to the office of the underisged within 07 (Seven) days from the date of publication of this notice After expiry of the stipulated time, no objection shall be entertained and the certificate will be issued in due course.

Details of Applicant and Family Members:

S. No	Name of Family Members	Relationship with Applicant	Occupation	Annual Income
01	Ab Rashid Bhat	Father	Labourer	1,20,000/-
02	Fatima	Mother	Housewife	XXX
03	Mehbooba Rashid	Applicant	Student	XXX
04	Tahir Rashid	Applicant	Student	XXX
05	Saqib Rashid	Applicant	Student	XXX
	Total Income			1,20,000/-

Naib Tehsildar
Budgam

PUBLIC NOTICE

I have applied for the transfer of electricity connection bearing consumer ID: 0201040010061 from Firdous Ahmad Ganie S/o Ab Ahad Ganie R/o Ganie MOhalla Khonmoh to Afshan Ahad S/o Ab Ahad Ganai S/o Tul Bagh Road Khonmoh, Lasjan Srinagar. If any body having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Afshan Ahad S/o Ab Ahad Ganai
R/o Tul Bagh Road Khonmoh, Lasjan Srinagar

Government of Jammu & Kashmir

MUNICIPAL COUNCIL SHOPIAN

PUBLIC NOTICE

It has been observed that the movement of goods carriers and other heavy vehicles are causing severe inconvenience to commuters, frequent traffic congestion, and poses a potential danger to road users during public and private business hours within the Town Shopian.

In the interest of public safety and to ensure smooth traffic flow, the entry of all heavy vehicles including Trucks, Trailers, Tippers, Dumpers, Tractors, and similar vehicles within the Municipal Limits of Shopian is hereby restricted with immediate effect.

Restriction Timings

1st April to 31tOctober- 07:30 AM to 07:30 PM (Daily)

1st November to 31stMarch- 08:30 AM to 05:30 PM (Daily)

No heavy vehicle shall be permitted to enter the Municipal Limits during the aforementioned hours. The haltage of such vehicles during restricted timing shall be only at Batpora Bus stand. Any violation of this order shall invite strict action, including:

Seizure or blacklisting of the vehicle,
A fine up to RS. 10,000/-, and
Other actions as warranted under relevant laws and regulations.

Chief Executive Officer,
Municipal Council Shopian

DIPK-NB-2973/26
Dated: 08/01/2026

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR BUCHWARA SRINAGAR

Executive Magistrate Ist Class

Subject: Application of Amina Begum D/o Ali Mohammad Sheikh R/o Buchwara Dalgate Srinagar for registration of Date of Birth Certificate.

NOTICE

In connection with above, subject matter, this court is in reciept of an application preferred by Amina Begum D/o Ali Mohammad Sheikh R/o Buchwara Dalgate Srinagar for registration of date of birth certifciate the report sought from the Patwari concerned and documents viz age certificate issued by the District Medical Board Srinagar Department of Health under No. CMO/MB/SGR/1356 Dated: 17/03/2025. The applicant age is 60 years approximately copy enclosed herewith. The applicant produce Aadhar card, Ration card, Affidavit, in support of her claim.

Before this office proceed into the matter, it is notified that if any Body having any objection regarding the matter he/she may intimate the office of Undersigned within office hours for objection within period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained by this office for the issue order regarding the matter.

Naib Tehsildar
Buchwara

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW(R&B)D MECHANICAL DIVISION SOUTH KASHMIR

(NOTICE INVITING TENDERS)

e-NIT No: -36 of R&B/MDSK/2025-26 Dated: 08 / 01 /2026

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT e-tenders are invited in two-cover system (Technical and Financial) on Item rate basis from Original Equipment Manufacturers (OEM) / Experienced firms / Authorized dealers of OEM's for the below mentioned work: -

S. No	Name of work	Cost of Tender Documents (Rs)	Estimated cost (Rs.)	Earnest Money Deposit (Rs)	Time of Completion (months)	Tender Opening Authority	Position of Funds
1.	Design, Manufacturing, Supply, Installation, Testing and Commissioning of 28 No., (G+5), 08 passengers, MRL lifts at Transit Accommodation at Lethpora-I Pulwama.	8500/-	6,31,47,490/-	12,62,950/-	05 Months	Superintending Engineer, R&B Circle, Pulwama/ Shopian	Available with intending department

Position of AAA: Authorization conveyed vide no. 57 JK DMRRR of 2021, Dated:02/08/2021 by the Government of India, Ministry of Home Affairs, Department of Jammu, Kashmir and Ladakh Affairs.

Position of TS: Accorded by Chief Engineer, Mechanical & Hospitals Engineering Department, Kashmir vide order no. MHED/K/TS/138, Dt: 15/11/2025.

The bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities (B.O.Q), set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per below schedule.

S. No	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice	08/01/2026		
2	Period of Downloading of bidder Documents	From	08/01/2026	(15:00 hrs)
	To	19/01/2026	(12:00 hrs)	
3	Bid Submission Start Date	From	08/01/2026	(15:00 hrs)
4	Bid Submission End Date	To	19/01/2026	(12:00 hrs)
5	Date and time of opening of technical bid (online)	20/01/2026 at/after 12:00 hrs in the office of Superintending Engineer PWD(R&B) Circle Pulwama/Shopian.		
6	Date and time of opening of financial bid (online)	To be notified after technical bid evaluation is completed.		
7	Tender document Fee Submission (Between the start and end date of bid submission)	By uploading a scanned copy of Treasury Challan Receipt in favour of the Executive Engineer PWD(R&B) Mechanical Division South Kashmir Anantnag to be deposited in Major Head 0059 OR e-Challan / e -receipt / online Bank transfer acknowledgment including mPay or any other mobile banking App., to be uploaded with online bid. Tender Id to be written on the voucher and then uploaded. OR Bank Account No: 0014010200000198 favoring Executive Engineer (R&B) Mechanical Division South Kashmir Name of the Bank: Jammu & Kashmir Bank Branch Name: TP Anantnag Branch Code: EMPIRE IFSC Code: JAKA0EMPIRE MICR Code: 19205100		
8	Earnest Money Deposit	Earnest money deposit @2% amounting to Rs 12,62,950/-of the estimated cost, in shape of CDR/FDR from a Nationalized/Scheduled Bank pledged to Superintending Engineer PWD(R&B) Circle Pulwama/Shopian. The bidders must upload documentary proof (scanned copies) of the FDR/CDR. In case of unsuccessful bidder(s), the EMD shall be released immediately after placement of the work order in favour of the lowest bidder and in case of the successful bidder the same shall be released after submission of Performance Security @5% of Allotted cost in shape of FDR/CDR within 07 days after intimation by tender inviting authority. The EMD Shall NOT be deposited in the official Account of the Division/Circle Office provided above for deposition of the Tender Fee.		

Note:-

1. The bidder must get registered on JKPWDOMS, as no payments shall be made unless the bill is processed on JKPWDOMS in view of circular issued by Finance Department of JK UT. No payment shall be released until and unless bill is processed through JKPWDOMS application and routed through JKPaySys. However, for those bidders who are not yet registered on JKPWDOMS shall submit and undertaking that JKPWDOMS registration will be done well on time before release of payment.
2. In case of any technical clarifications, suggestions, comments set forth in the tender documents, the tenderers shall address the Superintending Engineer, R&B Circle Pulwama / Shopian or Executive Engineer Mechanical South Kashmir in writing at least six days before the last date fixed for submission of tenders. The queries/clarifications can be mailed to xen.rnbmdsk@jk.gov.in.

Sd/-

Executive Engineer R&B
Mechanical Division South Kashmir

DIPK-9849/26 | Dated: 08/01/2026

Government of Jammu & Kashmir

MUNICIPAL COUNCIL ANANTNAG

NOTIFICATION

Subject: Development and Enforcement of Detailed SOPs for Zero Waste Events within Municipal Council Anantnag.

In an effort to promote sustainable waste management and environmental responsibility, the Municipal Council Anantnag hereby notifies the development and enforcement of Standard Operating Procedures (SOPs) for conducting Zero Waste Events within the municipal limits of Anantnag.

The objectives of these SOPs are as follows:

Waste Reduction: Encouraging the use of reusable, biodegradable, and eco-friendly materials.

Proper Waste Segregation: Implementing strict guidelines for waste separation at source.

Effective Waste Disposal: Ensuring efficient collection and processing of waste materials.

Strict Compliance: Mandating adherence to waste management practices for all public and private events.

Monitoring and Oversight: Assigning officials to supervise and enforce the SOPs. Public Awareness and Participation: Engaging the community, event organizers, and stakeholders in sustainable waste management practices.

All event organizers and stakeholders must comply with these SOPs to ensure the successful implementation of Zero Waste principles. Noncompliance will result in penalties as per municipal regulations.

This notification is effective immediately, and further details regarding the SOPs will be communicated through official channels of the Municipal Council Anantnag.

Chief Executive Engineer
Municipal Council Anantnag

DIPK-NB-2969/26
Dated: 08/01/2026

وزیراعظم کی ہندوستانی اے آئی اسٹارٹ اپس کے ساتھ گول میز کانفرنس

وزیراعظم نے مشورہ دیا کہ ہندوستانی اے آئی ماڈلز کو مقامی اور مقامی مواد اور علاقائی زبانوں کو فروغ دینا چاہیے

سرینگر/ وزیراعظم نریندر مودی نے آج صبح 7، لوک کلیان مارگ میں اپنی رہائش گاہ پر انڈین اے آئی اسٹارٹ اپس کے ساتھ گول میز کانفرنس کی صدارت کی۔ اگلے مہینے ہندوستان میں ہونے والی انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 سے پہلے، 12 ہندوستانی اے آئی اسٹارٹ اپس جنہوں نے اے آئی فار آل: سمٹ میں گلوبل امپیکٹ چیلنج کے لیے کوالیفائی کیا ہے، گول میز کانفرنس میں شرکت کی اور اپنے خیالات اور کام پیش کیے۔ یہ اسٹارٹ اپس مختلف شعبوں میں کام کر رہے ہیں جن میں ہندوستانی زبان کے فاؤنڈیشن ماڈل، کثیر لسانی ایل ایل ایم، اسپیچ ٹو ٹیکسٹ، ٹیکسٹ ٹو آڈیو اور ٹیکسٹ ٹو ویڈیو؛ ای کامرس، مارکیٹنگ اور ذاتی مواد کی تخلیق کے لیے جنریٹیو اے آئی کا استعمال کرتے ہوئے تھری ڈی مواد؛ انجینئرنگ سمیلیشنز، میٹریل ریسرچ اور صنعتوں میں ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کے لیے جدید تجزیات؛ صحت کی دیکھ بھال کی تشخیص اور طبی تحقیق شامل ہیں۔ اے آئی اسٹارٹ اپس نے ملک میں مصنوعی ذہانت کے ماحولیاتی نظام کو آگے بڑھانے کے لیے ہندوستان کے مضبوط عزم کی تعریف کی۔ انہوں نے مصنوعی ذہانت کے شعبے کی تیز رفتار ترقی اور مستقبل کی وسیع صلاحیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مصنوعی ذہانت کی اختراع اور تعیناتی کا مرکز ہندوستان کی طرف منتقل ہونا شروع ہو رہا ہے۔ قائدین نے کہا کہ ہندوستان نے اب اے آئی کی ترقی کے لیے ایک مضبوط اور فعال ماحول پیش کیا ہے، جس سے ملک کو عالمی اے آئی نقشے پر مستحکم طریقے سے رکھا جا سکتا ہے۔ میٹنگ کے دوران وزیراعظم نے معاشرے میں تبدیلی لانے میں مصنوعی ذہانت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اگلے ماہ انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ کی میزبانی کرے گا، جس کے ذریعے ملک ٹیکنالوجی کے شعبے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان مصنوعی ذہانت کے ساتھ تبدیلی لانے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی کوششیں کر رہا ہے۔ وزیراعظم نے اس بات پر زور دیا کہ اسٹارٹ اپ اور اے آئی کاروباری افراد ہندوستان کے مستقبل کے شریک معمار ہیں اور کہا کہ ملک میں اختراع اور بڑے پیمانے پر نفاذ دونوں کے لیے بے پناہ صلاحیت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کو دنیا کے سامنے ایک منفرد اے آئی ماڈل پیش کرنا چاہیے جو "میڈ ان انڈیا، میڈ فار دی ورلڈ" کے جذبے کی عکاسی کرتا ہو۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہندوستان پر دنیا کا اعتماد ملک کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا کہ ہندوستانی اے آئی ماڈل اخلاقی، غیر جانبدارانہ، شفاف اور ڈیٹا پرائیویسی کے اصولوں پر مبنی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹارٹ اپس کو ہندوستان کی عالمی قیادت کے لیے بھی کام کرنا چاہیے، اور کہا کہ ہندوستان عالمی سطح پر سستی مصنوعی ذہانت، جامع مصنوعی ذہانت اور کفایت شعاری سے متعلق اختراعات کو فروغ دے سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی مشورہ دیا کہ ہندوستانی مصنوعی ذہانت کے ماڈل الگ ہونے چاہئیں اور انہیں مقامی اور مقامی مواد اور علاقائی زبانوں کو فروغ دینا چاہیے۔ میٹنگ میں بھارتی اے آئی اسٹارٹ اپس کے سی ای اوز، سربراہان اور نمائندوں نے شرکت کی جن میں اوتار، بھارت جین، فریکٹل، گان، جینلوپ، گیان، انٹیلی ہیلتھ، سروم، شودھ اے آئی، سوکیٹ اے آئی، ٹیک مہندرا اور زینٹیک شامل ہیں۔ میٹنگ کے دوران الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر جناب اشونی ویشنو اور وزیر مملکت جناب جتین پرسادا بھی موجود تھے۔

2025 میں ہندوستان کے ڈیٹا سینٹر کی گنجائش دوگنی سے بھی زیادہ ہوگئی

نئی دہلی۔ 8/ جنوری (ایم این این)

ہندوستان کے ڈیٹا سینٹر کی صلاحیت میں 2025 میں دوگنا اضافہ ہوا، جو 2024 میں 191 میگاواٹ آئی ٹی سے 387 میگاواٹ آئی ٹی تک پہنچ گیا۔ اس طرح سال بہ سال 103 فیصد کی مضبوط ترقی کی نشاندہی کی گئی۔ جمعرات کو ایک رپورٹ میں یہ ظاہر ہوا۔ ڈیمانڈ کی طرف، ڈیٹا سینٹر جذب 2025 میں بڑھ کر 427 میگاواٹ آئی ٹی ہوگیا جو پچھلے سال 407 میگاواٹ آئی ٹی تھا، جس میں 5 فیصد سالانہ اضافہ درج کیا گیا۔ سیولیز انڈیا کی نئی رپورٹ کے مطابق، ممبئی اور چنئی کی قیادت میں جذب، مجموعی طور پر 427 میگاواٹ آئی ٹی میں مجموعی طور پر 70 فیصد کا حصہ بنتا ہے، جو کہ بڑھتے ہوئے کلاؤڈ اپنانے، اے آئی ورک بوجھ، 5G رول آؤٹ، اور IoT کی طلب کے درمیان ہائپر اسکیلرز کے ذریعہ کارفرما ہے۔ 2030 تک مارکیٹ کے 4 گیگاواٹ آئی ٹی سے تین گنا زیادہ ہونے کا امکان ہے، جو 23 فیصد کے سی اے جی آر سے بڑھ رہا ہے۔ 2024 میں 191 میگاواٹ آئی ٹی سے 387 میگاواٹ آئی ٹی کی صلاحیت میں سال بہ سال 103 فیصد اضافہ ہوا، جس سے آپریشنل اسٹاک 520.1 میگاواٹ آئی ٹی تک پہنچ گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہائپر اسکیل ڈیٹا سینٹرز عالمی ہائپر اسکیلرز، گھریلو کلاؤڈ پلیئرز، اور ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کے ذریعہ نمو پر حاوی ہیں، جب کہ انٹرپرائز کولوکیشن ٹائر 2 اور 3 شہروں میں ایج ڈیٹا سینٹرز کے ساتھ ساتھ مانگ کو برقرار رکھتی ہے۔ سیولیز انڈیا کے ڈائریکٹر اور لیڈ ڈیٹا سینٹر سروسز سری ہری سری نواسن نے کہا 2025 میں ڈیٹا سینٹر کے جذب کا تخمینہ 430 میگاواٹ کے ساتھ، انٹرپرائز اور ہائپر اسکیل دونوں کی طلب سے چل رہا ہے، ہندوستان کے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی ترقی مضبوط رفتار پکڑ رہی ہے۔ انٹرپرائز کی طرف سے کلاؤڈ کو اپنانا عالمی ہائپر اسکیلرز اور گھریلو کلاؤڈ پلیئرز کی مانگ کو تیز کر رہا ہے، جب کہ ابھرتے ہوئے مقامات جیسے کہ وشاکھاپٹنم کی طرف سے ڈیٹا کو مضبوط بنانے اور ڈیٹا کو مضبوط بنانے کی پالیسی کے ذریعے بھارت کی ڈیٹا کو مضبوط بنانے میں مدد ملتی ہے

بھارت کو درآمدات کم کرنے کی ضرورت ہے۔ گڈکری

نئی دہلی۔ 8/ جنوری (ایم این این)

مرکزی وزیر نتن گڈکری نے بدھ کو کہا کہ اگر ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننا چاہتا ہے تو اسے درآمدات کو کم کرنا ہوگا اور برآمدات میں اضافہ کرنا ہوگا۔ سی ایس آئی آر کی ٹیکنالوجی ٹرانسفر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، گڈکری نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح زرعی فضلے کو ایک قیمتی قومی وسائل میں تبدیل کیا جا سکتا ہے اور ملک کی خام درآمدات کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ سڑک کی نقل و حمل اور شاہراہوں کے وزیر نے نوٹ کیا کہ سڑک کی تعمیر میں بائیو بٹومین، جو کہ پیٹرولیم سے پاک جزو ہے، کا استعمال وکست بھارت 2047 کے وژن کی جانب ایک تبدیلی کا قدم ہے۔ "زرعی فضلہ کو استعمال کرنے سے، یہ فصلوں کو جلانے سے پیدا ہونے والی آلودگی کو کم کرتا ہے اور گردشی معیشت کو مضبوط کرتا ہے اور درآمد شدہ خام تیل پر اس کا انحصار کافی حد تک کم ہو جائے گا۔ وزیر نے کہا کہ ہندوستان، جو دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت ہے، کو تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کے لیے اپنی درآمدات کو کم کرنا ہوگا اور برآمدات میں اضافہ کرنا ہوگا۔ سڑک کے وزیر نے کہا، "اگر ملک دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننا چاہتا ہے، تو اسے درآمدات کو کم کرنا اور برآمدات میں اضافہ کرنا ہوگا۔ گڈکری نے مزید کہا کہ ہندوستان تجارتی طور پر بائیو بٹومین تیار کرنے والا دنیا کا پہلا ملک ہے۔ یہ اختراع کسانوں کو بااختیار بنائے گی، دیہی معاش پیدا کرے گی، اور دیہی معیشت کو فروغ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ بائیو بٹومین، پائیدار ترقی، خود انحصاری، اور ماحول کے لحاظ سے ذمہ دارانہ ترقی کے لیے نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کے عزم کی صحیح معنوں میں عکاسی کرتا ہے، جس سے صاف ستھرے اور سرسبز مستقبل کی راہ ہموار ہوتی ہے۔

بھارت میں دسمبر میں ایندھن کی طلب تاریخ کی بلند ترین سطح تک پہنچ گئی

نئی دہلی۔ 8/ جنوری (ایم این این)

دسمبر 2025 میں بھارت میں ایندھن کی مجموعی کھپت 75.21 ملین میٹرک ٹن تک پہنچ گئی، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 3.5 فیصد زیادہ ہے اور ملکی تاریخی ریکارڈ میں سب سے زیادہ ماہانہ سطح ہے جب سے وزارت تیل نے اپریل 1998 میں اعداد و شمار ریکارڈ کرنا شروع کیے۔ پیٹرول کی فروخت 56.3 ملین ٹن رہی جو سالانہ بنیاد پر 1.7 فیصد بڑھ گئی، جبکہ ڈیزل کی کھپت 46.8 ملین ٹن تک پہنچ گئی، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 5 فیصد اضافہ ہے۔ لکوئفائیڈ پیٹرولیم گیس کی مانگ میں بھی 2.11 فیصد اضافہ دیکھا گیا، جبکہ نیفتھا کی فروخت میں معمولی کمی واقع ہوئی۔ بھارت دنیا کا تیسرا سب سے بڑا تیل صارف اور درآمد کنندہ ہے، اور دسمبر میں اس کی ایندھن کی بڑھتی ہوئی طلب نے عالمی توانائی منڈیوں میں اس کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ ملک نے روسی سوار بورن خام تیل کی خریداری میں بھی فعال کردار ادا کیا، حالانکہ عالمی دباؤ اور تجارتی کشیدگی کی وجہ سے مستقبل کی درآمدات پر اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ یہ بلند طلب ملکی معیشت، ٹرانسپورٹیشن اور صنعتی سرگرمیوں کی مضبوط بحالی کی عکاس ہے، اور ماہرین کا کہنا ہے کہ توانائی کی طلب میں یہ اضافہ مجموعی اقتصادی سرگرمیوں میں تیزی کی علامت ہے۔

وردی پہنیں یا نہ پہنیں ہمارا دل یونیفارم ہونا چاہیے: ایئر چیف مارشل سنگھ

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی)

فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے جمعرات کو نیشنل کیڈٹ کور (این سی سی) کے کیڈٹس کو کیریئر سے متعلق ایک طاقتور پیغام دیتے ہوئے کہا کہ انہیں ناکامی سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ ناکامی اختتام نہیں بلکہ اکثر عظمت کی شروعات ہوتی ہے۔ انہوں نے کیڈٹس پر زور دیا کہ وہ این سی سی کی اقدار کو ہمیشہ یاد رکھیں، "چاہے ہم یونیفارم پہنیں یا نہ پہنیں، ہمارا دل یونیفارم ہونا چاہیے۔" ایئر چیف مارشل سنگھ نے یہاں دہلی چھاؤنی میں ان سی سی یوم جمہوریہ کیمپ کا دورہ کیا۔ کیڈٹس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اپنی زندگی کے گہرے ذاتی تجربات شیئر کیے، جن میں بچپن میں اسکول میں داخلے سے انکار سے لے کر اپنی سروس کے دوران پہلے پروموشن بورڈ میں ناکام ہونے تک شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے باوجود وہ دنیا کی طاقتور ترین فضائی افواج میں سے ایک کے سربراہ بن گئے۔ نوجوان کیڈٹس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے زور دیا کہ حقیقی ترقی مقابلہ سے نہیں بلکہ خود کو بہتر بنانے سے ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اگر آپ دوسروں سے مقابلہ کریں گے تو جس دن آپ ان سے آگے نکل جائیں گے، آپ کی ترقی رک جائے گی۔ خود سے مقابلہ کریں اور آج سے بہتر بننے کی کوشش کریں۔"

بھارت اور جرمنی نے تاریخی آبدوزوں کا معاہدہ کیا

نئی دہلی۔ 8/ جنوری (ایم این این)

ہندوستان اور جرمنی آج تک کے اپنے سب سے بڑے فوجی معاہدے کو حتمی شکل دینے کے راستے پر ہیں، جس میں ہندوستانی بحریہ کے لیے ایئر انڈیپنڈنٹ پروپلشن (AIP) ٹیکنالوجی سے لیس چھ جدید قسم کی 214 روایتی آبدوزوں کی مشترکہ پیداوار شامل ہے۔ جرمن چانسلر فریڈرک مرز کے 12-13 جنوری کو آنے والے ہندوستان کے دورے میں اس اہم معاہدے کی رسمی شکل دیکھنے کی توقع ہے، جس کی لاگت تقریباً 8 بلین ڈالر ہے۔ یہ تعاون جرمنی کے ThyssenKrupp میرین سسٹمز (TKMS) کو دیکھے گا، جو کہ غیر جوہری آبدوزوں میں ایک عالمی رہنما ہے، جو ان اسٹیلتھ آبدوزوں کی تیاری کے لیے بھارت کے مزگاؤں ڈاک شپ بلڈرز لمیٹڈ کے ساتھ شراکت دار ہے۔ اس پروجیکٹ کا مقصد ٹی کے ایم ایس کی جدید انجینئرنگ، ڈیزائن کی مہارت، اور اے آئی پی ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانا ہے، جس سے آبدوزوں کو طویل مدت تک زیر آب رہنے کے قابل بنایا جائے، جبکہ ایم ڈی ایل کافی مقامی مواد کو یقینی بناتے ہوئے تعمیر اور ترسیل کو سنبھالے گا۔ معاہدہ ہندوستانی بحریہ کی آبدوزوں کی سنگین اور بگڑتی ہوئی کمی کو دور کرتا ہے، کیونکہ موجودہ بحری بیڑا بوڑھا ہو رہا ہے، بہت سے جہاز 30 سال سے زیادہ سروس میں ہیں، یہ معاہدہ ہندوستان کی پانی کے اندر دفاعی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے اہم بناتا ہے۔

بھارت اور سری لنکا کے فوجی حکام نے دفاعی تعاون پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی۔ 8/ جنوری (ایم این این)

بھارتی فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے جمعرات کو سری لنکا کے دفاعی حکام کے ساتھ بات چیت کی، جس میں انسانی امداد اور قدرتی آفات سے نجات (ایچ اے ڈی آر) میں تعاون اور مشترکہ مفاد کے شعبوں میں دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ بھارتی آرمی چیف نے سری لنکا کی نائب وزیر دفاع ارونا جے سیکرا اور سیکرٹری دفاع سمپتھ تھیویا کوتھا سے ملاقات کی۔ ہندوستانی فوج کے مطابق، بات چیت کا مرکز دوطرفہ دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے، فوج سے فوجی مشغولیت کو بڑھانے، بشمول قدرتی آفت سے نجات میں تعاون اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون کو تقویت دینے، علاقائی سلامتی، استحکام اور پائیدار دفاعی شراکت داری کے تئیں ہندوستان اور سری لنکا کی مشترکہ وابستگی پر زور دیا گیا۔ اس سے قبل نومبر 2025 میں، بھارت نے سری لنکا کو فوری ایچ اے ڈی آر مدد فراہم کرنے کے لیے تباہ کن طوفان دتوا کے فوراً بعد پہلے جواب دہندہ کے طور پر آپریشن ساگر بندھو شروع کیا۔ طوفان دتوا نے سری لنکا میں بڑے پیمانے پر سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور بڑے پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچایا، جس نے ملک کے آفات سے نمٹنے کے طریقہ کار کو مغلوب کر دیا۔ قبل ازیں جنرل دویدی نے کولمبو میں سری لنکن آرمی ہیڈکوارٹر میں گارڈ آف آنر کا بھی جائزہ لیا اور سری لنکن فوج کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل بی کے جی ایم لاسانتھا روڈریگو سے بات چیت کی۔" بات چیت کا مرکز دوطرفہ دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے، فوج سے فوجی تعلقات کو گہرا کرنے اور علاقائی امن و سلامتی کے لیے دونوں ممالک کے مشترکہ عزم کی توثیق کرنے پر تھا۔ اس موقع پر، فوجی گاڑیاں، ایمبولینسز اور تربیتی سمیلیٹر بھی حوالے کیے گئے، جس سے دفاعی تعاون کو مزید تقویت ملی۔

عالمی معاشی دباؤ کے باوجود ہندوستان کی معیشت مستحکم: بی جے پی

نئی دہلی، 8 جنوری (یو این آئی)

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر جاری شدید معاشی چیلنجوں کے باوجود ہندوستان کی معیشت مضبوط بنیادوں پر آگے بڑھ رہی ہے۔ پارٹی کے قومی ترجمان گوپال کرشن اگروال نے جمعرات کو پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ عالمی معاشی ڈھانچہ کمزور پڑ چکا ہے اور کئی ممالک اقتصادی عدم استحکام کا شکار ہیں، تاہم ہندوستان نے اس ماحول میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستانی معیشت مسلسل مستحکم ہو رہی ہے اور اندازوں کے مطابق رواں مالی سال میں جی ڈی پی کی شرح نمو 7.4 فیصد رہنے کی توقع ہے۔ اس ترقی میں مینوفیکچرنگ، زراعت، تعمیرات اور خدمات کے شعبوں کا نمایاں کردار رہا ہے۔

جموں و کشمیر لمبردار و چوکیدار ایسوسیشن یوٹی کی طرف سے اظہار تعزیت

یہ خبر کو انتہائی دکھ اور صدمے کے ساتھ دی جاتی ہے کہ محترم فیاض احمد ملک صاحب لمبردار گلزار پورہ اونتی پورہ کے والد صاحب غلام احمد ملک اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئے اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت الفردوس عطا کریں اور لواحقین کو صبر و جمیل عطا کریں۔ صدر ایسوسیشن لمبردار و چوکیدار جموں و کشمیر جناب نعیم احمد بٹ صاحب اور منجملہ یوٹی باڈی نے محترم فیاض صاحب اور لواحقین کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور دعا کی کہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اس دُکھ کے موقع پر پوری یوٹی ایسوسیشن باڈی فیاض صاحب کے ساتھ اس مشکل گھڑی میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ مرحوم کو مغفرت اور لواحقین کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی ہمت عطا فرمائے۔ آمین

از نیابت سرکل بچھوارہ تحصیل خانیار سرینگر

مضمون۔ درخواست منجانب حارث جان ولد مرحوم جان محمد بٹ ساکنہ منزگام برین بغرض اجرائی ڈپینڈنٹ سرٹیفکیٹ بحق سائل

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے دفتر ہذا میں ایک درخواست بغرض اجرائی ڈپینڈنٹ سرٹیفکیٹ پیش کی ہے اور اس بارے میں پٹواری حلقہ سے ایک رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد مرحوم جان محمد بٹ ولد عبدالسلام بٹ ساکن منزگام دوران ملازم مورخہ 16-11-25 فوت ہوا ہے متوفی نے اپنے پیچھے مندرجہ ذیل افراد چھوڑے ہیں۔

نام معہ ولدیت	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ/ ماہوار آمدنی
راحتی زوجہ عبدالسلام بٹ	74	والدہ متوفی	پنشنر
گلشن زوجہ مرحوم جان محمد	48	بیوہ متوفی	گھریلو کام
حارث جان ولد مرحوم جان محمد بٹ	26	پسر متوفی	بیکار، طالب علم

متوفی کی آمدنی پر سیریل نمبر 2، 3 منحصر تھے قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کاروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی بھی اعتراض ہو تو وہ اپنے اعتراضات ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

از نیابت سرکل بچھوارہ سرینگر

مضمون۔ درخواست منجانب کلثوم دختر مرحوم بشیر احمد شیخ ساکنہ اپر بچھوارہ بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائلہ کی والدہ رفیقہ زوجہ مرحوم بشیر احمد شیخ مورخہ 01-19-2025 فوت ہوئی ہے اور متوفیہ کے وارثان بزیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ
کلثوم	41	دختر	گھریلو کام
شیخ امتیاز احمد	39	پسر متوفیہ	سیلزمین
شیخ اعجاز احمد	35	پسر متوفیہ	سیلزمین

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کاروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

از نیابت سرکل بچھوارہ سرینگر

مضمون۔ درخواست منجانب مشتاق احمد شیخ ولد حبیب اللہ شیخ ساکنہ خالہ پورہ بچھوارہ بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد حبیب اللہ شیخ ولد مرحوم غلام شیخ مورخہ 02-11-2025 فوت ہوا ہے اور متوفی کے وارثان بزیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ
راجہ بیگم	68	بیوہ متوفی	پنشن
فاطمہ	54	دختر متوفی	گھریلو کام
مشتاق احمد شیخ	45	پسر متوفی	الیکٹرک ایڈیری کام
نذیر احمد شیخ	43	پسر متوفی	--- --
بلال احمد شیخ	41	پسر متوفی	پرائیویٹ جاب
معراج الدین	39	پسر متوفی	درزی
ہلال احمد شیخ	38	پسر متوفی	ہوٹل جاب

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کاروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

از نیابت سرکل بچھوارہ سرینگر

مضمون۔ درخواست منجانب فردوس احمد لون ولد عبدالعزیز لون ساکنہ بچھوارہ ڈلگیٹ بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد عبدالعزیز لون ولد مرحوم محمد اسماعیل لون مورخہ 24-05-2022 فوت ہوا ہے اور متوفی کے وارثان بزیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ
مسماۃ حبلہ	78	بیوہ متوفی	گھریلو کام
فردوس احمد لون	68	پسر متوفی	پنشنر
مسرت	63	دختر متوفی	گھریلو کام
روحی	65	دختر متوفی	گھریلو کام
تصور عزیز	62	دختر متوفی	
سبرینہ	50	دختر متوفی	

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کاروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

از نیابت سرکل بچھوارہ سرینگر

مضمون۔ درخواست منجانب پرویز احمد حجام ولد مرحوم عبدالرحمان حجام ساکنہ اپر بچھوارہ بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد عبدالرحمان حجام ولد خضر محمد حجام مورخہ 07-11-2025 فوت ہوا ہے اور متوفی کے وارثان بزیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ
سلیمہ بانو		بیوہ متوفی	پنشن
حسینہ رحمان		دختر متوفی	
کلثوم		دختر متوفی	
پرویز احمد حجام		پسر متوفی	

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کاروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

از نیابت سرکل بچھوارہ سرینگر

مضمون۔ درخواست منجانب عمران پہلو ولد مرحوم غلام نبی پہلو ساکنہ نیو چنار باغ گگری بل بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد غلام نبی پہلو ولد محمد رجب پہلو مورخہ 29-11-2025 فوت ہوا ہے اور متوفی کے وارثان بزیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ
امینہ بانو	65	بیوہ متوفی	پنشن
عمر پہلو	36	پسر متوفی	سیلزمین
شاہینہ	54	دختر متوفی	شادی شدہ گھریلو کام
رخسانہ	45	دختر متوفی	--- --
رفعت اختر	44	دختر متوفی	-- ---

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کاروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

وزیرِاعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر انڈر 16 کرکٹ ٹیم کو

تاریخی وِجے مرچنٹ ٹرافی جیتنے پر مُبارک باد دِی

جموں/ وزیرِاعلیٰ عمر عبداللہ نے صبح فاتح جموں وکشمیر انڈر 16 کرکٹ ٹیم سے بات چیت کی جس نے وجے مرچنٹ ٹرافی (پلیٹ گروپ) کا ٹائٹل جیت کر جموں وکشمیر کے لئے ایک تاریخی کامیابی حاصل کی۔ اُنہوں نے ہر کھلاڑی سے الگ الگ ملاقات کی اور ان کی ذاتی اور ٹیم کی کارکردگی کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اُنہوں نے میدان میں ان کی شاندار کارکردگی کی ستائش کرتے ہوئے نوجوان کرکٹروں کو اپنی جیت کا سلسلہ جاری رکھنے اور مستقبل میں عمدہ کارکردگی کے لئے محنت کرنے کی ترغیب دی۔ اُنہوں نے اُن کی تعلیمی سرگرمیوں اور کھیلوں کے علاوہ دیگر دلچسپیوں میں بھی گہری دلچسپی ظاہر کی۔ وزیرِاعلیٰ نے ٹیم کی شاندار کامیابی پر مُبارک باد دیتے ہوئے کہا،" آپ کی فتح صرف صلاحیت کا مظاہرہ نہیں بلکہ ٹیم ورک، نظم وضبط اور لگن کی عکاس ہے۔ آپ نے پورے جموں و کشمیر کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔" اس موقعہ پر وزیرِاعلیٰ عمر عبداللہ نے فاتح ٹیم کے کیپٹن کپتان سمیگھ کھجوریہ کی قیادت میں شاندار کارکردگی اور جموں وکشمیر میں کھیلوں میں ان کی شراکت کو تسلیم کرتے ہوئے انعامی ٹرافی پیش کی۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ 6 جنوری کو گجرات کے شہر سورت میں کھیلے گئے فائنل کے تیسرے دن جموں وکشمیر نے میزورم کو ایک اننگز اور 182 رنز سے شکست دی۔ اس شاندار جیت سے جموں وکشمیر نے پہلی بار وجے مرچنٹ ٹرافی اپنے نام کی جو جموں وکشمیر کی کھیلوں کی تاریخ میں ایک قابلِ فخر لمحہ ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

کرتے رہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد حاصل ہونے والی کامیابیاں برقرار رہیں اور ہم 'دہشت گردی سے پاک جموں وکشمیر' کے ہدف کو جلد سے جلد حاصل کریں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اس کوشش میں تمام وسائل دستیاب کرائے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 2

اسکواڈ کو بھی موقع پر روانہ کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ بروقت کارروائی اور مشترکہ ٹیم ورک کے باعث کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا۔

بقیہ نمبر 3

کو ان کے گھروں کے قریب ترین میڈیکل کالجوں میں ایڈجسٹ کریں۔ ان کی تعلیم میں خلل نہیں آنے دیا جائے گا۔" انہوں نے کہا کہ 50 میں سے 40 نشستوں پر کشمیری مسلم طلبہ کے داخلے پر اعتراضات اٹھائے گئے، لیکن مستقبل میں نشستوں میں اضافہ ہوتا تو جموں خطے کے سیکڑوں طلبہ کو فائدہ پہنچتا۔ عمر عبداللہ نے کہا:" ملک بھر میں لوگ میڈیکل کالج کے لیے لڑتے ہیں۔ ہم شاید واحد جگہ ہیں جہاں ایک تیار شدہ کالج کو بھی احتجاج کی وجہ سے بند کر دیا گیا۔" انہوں نے مزید بتایا کہ "یونیورسٹی اور اس کے عہدیداران سے پوچھا جانا چاہیے کہ کالج کیوں معیار پر پورا نہیں اترا؟ کون اس کا چانسلر ہے، کون ذمہ دار ہے؟" انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی اسے کامیابی سمجھتی ہے کہ کالج معیارات پر پورا نہیں اترا، تو پھر جوابدہی بھی وہی طے کرے۔ مالی امداد واپس لینے سے متعلق سوال پر عمر عبداللہ نے کہا:" ہم ایسے لوگ نہیں ہیں جو دیا ہوا پیسہ واپس لیں۔ امداد یونیورسٹی کو دی گئی تھی۔" اپوزیشن کی جانب سے زیادہ بولنے کے طعنے پر انہوں نے کہا کہ وہ ہر مسئلے پر کھل کر بولتے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا:" کون سا مسئلہ ہے جس پر میں نے خاموشی اختیار کی ہو؟ اسمبلی سیشن آ رہا ہے، جو چاہے سوال پوچھے، ہم جواب دیں گے۔" وزیرِاعلیٰ نے یقین دلایا کہ حکومت نہ صرف ان 50 طلبہ کو ایڈجسٹ کرے گی بلکہ مستقبل میں ایسے واقعات سے بچنے کے لیے پالیسی سطح پر اقدامات بھی کرے گی۔

بقیہ نمبر 4

کھیلنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے'۔ ان کا کہنا ہے کہ طلبا کو جموں وکشمیر کے مختلف میڈیکل کالجوں میں داخلے ملنے چاہئے۔ انہوں نے جموں میں صدر کی حالیہ پریس کانفرنس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس میں واضح طور پر کہا گیا کہ توجہ طلبا کے کیریئر کے تحفظ پر مرکوز ہے۔ جموں کو کشمیر سے الگ کرنے کی خبروں سے متعلق پوچھے جانے پر مسٹر کول نے کہا:' ایسے خیالات بی جے پی کے موقف کی عکاسی نہیں کرتے ہیں، یہ کسی فرد کی ذاتی رائے ہو سکتی ہے لیکن آج کی تاریخ میں بی جے پی کا موقف واضح ہے'۔ انہوں نے کہا:' جموں وکشمیر ہندستان کا اٹوٹ حصہ ہے، اور بی جے پی اس کو ایک اکائی کے طور پر دیکھتی ہے، جموں الگ اور کشمیر الگ نہیں ہے'۔ میڈیکل کالج کی رجسٹریشن منسوخ ہونے کے بعد مذہبی شناخت کی بنیاد پر جموں وکشمیر کو نقصان پہنچنے کے الزامات کے بارے میں ان کا کہنا تھا:' یہ معاملہ میڈیکل کونسل کے دائرہ اختیار میں آتا ہے اور اس کا مذہب یا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے'۔ موصوف جنرل سکریٹری نے کہا:' میڈیکل کونسل کا ایک قانون ہے یہ ضروری ہے کہ میڈیکل کالج میں پڑھنے والے طلبا کو تعلیم کے لئے مناسب ماحول میسر ہو، معائنے کے دوران سنگین خامیاں نظر آئیں ہیں، معائنہ ٹیموں نے مناسب بنیادی ڈھانچے کی کمی پائی ہے'۔ انہوں نے کہا:' یہ نہ کسی مذہبی شخصیت کا کام ہے اور نہ ہی کسی سیاسی جماعت کا کام ہے اس کا فیصلہ میڈیکل کونسل کرتی ہے'۔

بقیہ نمبر 5

اور محکموں کے نام پر دھوکہ دہی کی گئی ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ اس گینگ نے جعلی سرکاری ڈومین کا استعمال کرتے ہوئے جعلی ای میل اکاؤنٹس بنائے اور لوگوں کو جعلی بھرتی کے خط بھیجے۔ متاثرین کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے انہوں نے انہیں 3-2 ماہ کے لیے ابتدائی تنخواہیں بھی ادا کیں، جنہیں انڈین ریلویز میں آر پی ایف، ٹی ٹی ای اور ٹیکنیشن کے عہدوں پر رکھا گیا تھا۔ تحقیقات کے حصے کے طور پر ملک بھر میں 15 مقامات پر تلاشی کا عمل جاری ہے۔ ان میں بہار کے مظفر پور میں ایک، موتیہاری میں دو، کولکتہ میں دو، کیرالہ میں چار، تمل ناڈو میں ایک، گجرات میں ایک اور اتر پردیش میں چار شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 6

محمد سلطان لون (58) ولد محمد منور، ساکن گریز بھی شدید جھلسنے کے بعد ایس ایم ایچ ایس اسپتال داخل کیا گیا تھا۔ ایک اور شخص زخمی ہوا تھا جس کی شناخت فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی۔ مقامی حکام کے مطابق آگ نے علاقے میں تین رہائشی مکانات کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ فائر سروس کی ٹیموں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پانے کی کوششیں شروع کیں، تاہم آگ لگنے کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہوسکی۔ پولیس اور فائر سروس حکام نے علاقے میں مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

بقیہ نمبر 7

ہے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) جموں بی ایس توتی نے گذشتہ شام 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا:' اندھیرے، گھنی جھاڑیوں اور دشوار گذار علاقے کے باوجود ایس او جی دہشت گردوں کے ساتھ مسلسل مقابلہ کر رہے ہیں اور سی آر پی ایف کی ٹیمیں بھی مشترکہ آپریشن میں حصہ لے رہی ہیں'۔ انہوں نے ایک اور پوسٹ میں کہا:' ایس او جی کٹھوعہ نے کٹھوعہ کے کامدھ نالہ کے جنگلاتی علاقے میں دہشت گردوں کے ساتھ مقابلہ شروع کیا ہے'۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران کٹھوعہ میں دہشت گردی کے کئی واقعات پیش آئے جن میں مجموعی طور پر 16 افراد ہلاک ہوئے، جن میں 11 سیکورٹی اہلکار اور 5 دہشت گرد شامل ہیں۔ اس عرصے کے دوران چار عام شہری بھی مشتبہ حالات میں جان سے ہاتھ دھو بیٹھے، جس پر مقامی لوگوں کا شبہ ہے کہ یہ ہلاکتیں بھی دہشت گردی سے جڑی ہو سکتی ہیں۔

بقیہ نمبر 8

میں وہ شدید زخمی ہو گئے تھے۔ انہیں فوری طور پر علاج کے لیے منتقل کیا گیا تاہم وہ بعد میں دم توڑ گئے۔ پولیس نے کہا کہ مسلسل کوششوں، تکنیکی ذرائع اور زمینی سطح پر مربوط کارروائی کے ذریعے سوپور پولیس ٹیم نے دوسرے واقعے میں بھی ملوث ملزم کو تلاش کر کے شناخت اور گرفتار کر لیا۔

بقیہ نمبر 9

وہ فوجی ہو یا سویلین — ملک کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرے۔ ائیر چیف نے بتایا کہ آپریشن سندور کے دوران سول ڈیفنس سرگرمیوں میں این سی سی کیڈٹس کے کردار نے عوام کو بے حد متاثر کیا۔ خون کے عطیات، ہنگامی مشقوں اور دیگر خدمات میں کیڈٹس کی شرکت نے آپریشن میں اہم تعاون فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور نے نوجوانوں میں بیداری پیدا کی اور یہ واضح کیا کہ زندگی صرف اپنی ذات تک محدود نہیں، بلکہ ملک کے لیے خدمات انجام دینا بھی اتنی ہی اہم ترجیح ہے۔ آپریشن سندور، جو 7 مئی 2025 کی صبح علی الصبح انجام دیا گیا تھا، پاہلگام دہشت گردانہ حملے کے ردعمل میں پاکستانی اور پاک مقبوضہ کشمیر میں دہشت گرد ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کے لیے شروع کیا گیا تھا۔

بقیہ نمبر 10

کرنے کے لیے لنکس نہیں بھیجتا ہے۔ بینک نے صارفین کو سختی سے خبردار کیا ہے کہ وہ ایسے لنکس پر کلک نہ کریں یا نامعلوم یا مشکوک ذرائع سے کوئی فائل ڈاؤن لوڈ نہ کریں، کیونکہ ایسا کرنے سے ذاتی اور مالی معلومات سے سمجھوتہ ہو سکتا ہے۔ ایس بی آئی نے صارفین کو مشورہ دیا کہ وہ چوکس رہیں اور اپنے بینکنگ اسناد کی حفاظت کریں، بشمول اکاونٹ کی تفصیلات، ڈیبٹ کارڈ نمبر، پن، اور ایک وقتی پاس ورڈ، نامعلوم افراد یا پلیٹ فارم کے ساتھ شیئر کیے جانے سے۔ کسی بھی سائبر فراڈ کی صورت میں، صارفین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ فوری طور پر قومی سائبر کرائم ہیلپ لائن نمبر 1930 پر کال کر کے یا سرکاری سائبر کرائم پورٹل پر شکایت درج کر کے معاملے کی اطلاع دیں۔ بینک نے اس بات کا اعادہ کیا کہ سائبر فراڈ کی بروقت اطلاع دینے سے مزید مالی نقصان کو روکنے میں مدد مل سکتی ہے اور حکام کو فراڈ کرنے والوں کے خلاف فوری کارروائی کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

جو یوٹی کی تقریباً پوری دیہی جغرافیہ کا احاطہ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 784053 دیہی خاندانوں کو 96000 سیلف ہیلپ گروپس میں منظم کیا گیا ہے جو مزید 7453 ولیج آرگنائزیشنز (وی اوز) اور 650 کلسٹر لیول فیڈریشنز (سی ایل ایفز) میں فیڈریٹ ہو چکے ہیں۔ جے کے آر ایل ایم کی کامیابیوں کی پیش کش کرتے ہوئے مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے آر ایل ایم نے آگاہ کیا کہ سٹارٹ اپ ولیج انٹر پرینور شپ پروگرام (ایس وی ای پی) کے تحت 14 بلاکس میں 8231 دیہی اداروں کی حمایت کی گئی ہے جبکہ کمیونٹی انویسٹمنٹ فنڈ (سی آئی ایف) کے طور پر 18.71 کروڑ روپے جاری کئے گئے ہیں۔

102

تدریسی طریقوں میں آنے والی تبدیلی پر روشنی ڈالتے ہوئے اپنے سکولی دِنوں کو یاد کیا اور کہا کہ ایک وقت میں اوور ہیڈ پروجیکٹر کو بھی ایک بڑی تکنیکی کامیابی سمجھا جاتا تھا۔ اُنہوں نے کہا،" ہمارے وقت میں ہم سمجھتے تھے کہ اوور ہیڈ پروجیکٹر والی کلاس میں بیٹھ کر ہم اکیسویں صدی میں داخل ہو گئے ہیں۔ ا?ج ہم تعلیم کے میدان میں ایک حقیقی تکنیکی انقلاب کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔" اُنہوں نے اس اقدام پر محکمہ سکولی تعلیم کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ اگر ٹیکنالوجی کو موثر طریقے سے اِستعمال کیا جائے تو ٹیکنالوجی واقعی بچوں کی زندگی بدل سکتی ہے۔ تاہم، اُنہوں نے واضح کیا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کا مقصد کلاس روم کی تعلیم کو بڑھانا ہے، اساتذہ کی جگہ لینا نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا،" یہ چینل نہ کلاس روم کی جگہ لینے کے لئے ہے اور نہ ہی اُستاد کی۔ اُستاد اور کلاس روم کا کوئی متبادل نہیں ہو سکتا۔ ٹیکنالوجی کا مقصد خلا کو پُر کرنا اور سیکھنے میں مدد کرنا ہے۔" اُنہوں نے مزید کہا کہ اُستاد اور طالب علم کے درمیان ذاتی رشتہ کسی بھی ڈیوائس یا سکرین سے نہیں بن سکتا۔ اُنہوں نے ایک ذاتی واقعہ کا اشتراک کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح ایک سخت اور محنتی اُستاد نے اُنہیں سائنس کا خوف دور کرنے میں مدد کی۔ اُنہوں نے کہا،" اچھے اساتذہ کمزور ترین طلبا کو بھی اپنی صلاحیتوں کی حدیں عبور کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ کوئی بھی ٹیکنالوجی اچھے استاد کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔" وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس بات پر زور دیا کہ اساتذہ کی مہارتوں کو مسلسل بہتر بنانے اور ٹیکنالوجی کو معاون آلے کے طور پر استعمال کرنے کی ترغیب دینا ضروری ہے۔ اُنہوں نے جے کے اِی۔ پاٹھ شالا پر معیاری اور باقاعدگی سے اَپ ڈیٹ ہونے والے مواد کی اہمیت بھی اُجاگر کی اور چینل کو موثر اور متعلق رکھنے کے لئے طلبا اور اساتذہ سے مسلسل فیڈ بیک لینے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے جموں وکشمیر کے منفرد جغرافیائی اور موسمی چیلنجوں بالخصوص دور دراز اضلاع کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ چینل الگ تھلگ علاقوں میں رہنے والے طلباء کے لئے بے حد مفید ثابت ہوگا۔ اُنہوں نے کہا،" ہمارے طلبا سکول میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد گھر پر بھی ان چینلوں کے ذریعے اپنی پڑھائی جاری رکھ سکتے ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے ڈیجیٹل سکرینوں کے ذمہ دارانہ اِستعمال کے بارے میں بھی بات کی اور طلباء کو تلقین کی کہ وہ موبائل ڈیوائسز کو تعلیمی اور معلوماتی مقاصد کے لئے اِستعمال کریں جبکہ زیادہ گیمنگ اور غیر مفید سرگرمیوں سے گریز کریں۔ اُنہوں نے مطالعے کی عادت کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے والدین اور اساتذہ سے کہا کہ وہ بچوں میں کتابیں، اخبارات اور رسائل پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ اُنہوں نے کہا،" اگر ہم اپنے بچوں کے لئے کتابوں کی دُنیا کھول دیں تو ہم اُن کے لئے ایک بالکل نئی دنیا کھول دیتے ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے اُمید ظاہر کی کہ جے کے اِی۔ پاٹھ شالا جموں و کشمیر میں ایک بڑے ڈیجیٹل تعلیمی نظام کی بنیاد ثابت ہوگا۔ اُنہوں نے کہا کہ مستقبل میں ہر جماعت کے لئے علیحدہ چینلز متعارف کئے جا سکتے ہیں تاکہ ہر درجے کے طلباء [] کو مناسب تعلیمی وقت فراہم کیا جا سکے۔ اُنہوں نے کہا،" چاہے ٹیکنالوجی کتنی ہی ترقی کیوں نہ کر جائے جسمانی طور پر موجود اساتذہ کا کوئی متبادل نہیں ہو سکتا۔" اُنہوں نے تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ وہ مل کر جموں وکشمیر کے بچوں کے روشن مستقبل کی تعمیر کے لئے کام کریں۔ اس سے قبل وزیر تعلیم سکینہ ایتو، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور چیف سیکرٹری اَتل ڈولو نے بھی اجتماع سے خطاب کیا اور جے کے اِی۔ پاٹھ شالا کے ا?غاز کو جموں وکشمیر کے تعلیمی شعبے کو مضبوط بنانے کی سمت ایک تاریخی اور انقلابی قدم قرار دیا۔

103

کردہ اور روایتی مصنوعات کی نمائش کے لیے اسٹالز قائم کرنے پر سراہا گیا۔ یہ اعزازات مقامی معیشت کو مضبوط بنانے اور دیسی ہنر و دستکاری کے تحفظ میں ان کی خدمات کے اعتراف کے طور پر دیے گئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اشوک کول نے کہا کہ" ووکل فار لوکل" مہم وزیر اعظم نریندر مودی کے" آتم نربھر بھارت" کے وژن کا ایک بنیادی ستون ہے، جس کا مقصد مقامی پیداوار کنندگان اور چھوٹے کاروباری افراد کو بااختیار بنا کر بھارت کو خود کفیل بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی کاریگروں کی حمایت محض ایک معاشی اقدام نہیں بلکہ ایک سماجی ذمہ داری بھی ہے، جس سے روایتی دستکاری محفوظ رہتی ہے، روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں اور نچلی سطح پر پائیدار ترقی یقینی بنتی ہے۔ انہوں نے جموں وکشمیر میں مقامی صلاحیتوں کو پہچان، منڈی تک رسائی اور حوصلہ افزائی فراہم کرنے کے لیے بی جے پی کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ اعزازات کی تقریب کے بعد اشوک کول نے بی جے پی سری نگر ضلع اور اسمبلی حلقہ صدور کے ساتھ ایک تنظیمی جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں انور خان، عارف راجا، بلال پرّے، ایڈووکیٹ شیخ سلمان، ضلع عہدیداران، حلقہ صدور اور مورچہ صدور نے شرکت کی۔ اجلاس میں تنظیمی مضبوطی، عوامی رابطہ مہم اور عوامی فلاح و بہبود کے اہم مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اشوک کول نے زمینی سطح پر تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے منظم کیڈر سازی، بوتھ اور منڈل سطح پر باقاعدہ اجلاسوں اور مسلسل عوامی رابطہ پروگراموں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے گزشتہ مہینوں میں انجام دیے گئے تنظیمی کاموں کا جائزہ لیا اور سری نگر ضلع میں آئندہ پارٹی پروگراموں پر تفصیلی گفتگو کی۔ انور خان نے پارٹی کارکنان پر زور دیا کہ وہ عوام کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھیں، مقامی مسائل کو بروقت حل کریں اور بی جے پی کی قیادت والی حکومت کی پالیسیوں اور کامیابیوں کو موثر انداز میں عوام تک پہنچائیں۔

104

رسائی اور بسوں اور ٹرکوں میں جدید سیفٹی ٹیکنالوجیز کا تعارف شامل ہیں۔ اس سے قبل مسٹر تیش شرما نے نتن گڈکری کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی جس میں انہوں نے جموں وکشمیر کے بارڈر اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو خاص طور پر ایمرجنسی میڈیکل سروسز اور پبلک ٹرانسپورٹ کنیکٹیویٹی کے حوالے سے درپیش سنگین مسائل کو اجاگر کیا۔ انہوں نے مرکزی وزیر سے بارڈر بیلٹس کیلئے ایمبولینسیں اور بارڈر ریجنیجر (بی پی) بسیں فراہم کرنے کی اپیل کی تاکہ رہائشیوں کو بروقت طبی امداد اور قابلِ اعتماد ٹرانسپورٹ سہولیات یقینی بنائی جا سکیں۔ وزیر نے سرینگر اور جموں میں آٹو میٹڈ ٹیسٹنگ سٹیشنز (اے ٹی ایس) کے قیام کیلئے مرکزی حکومت سے فنڈنگ کا مطالبہ کیا۔ مرکزی وزیر نتن گڈکری نے تجویز پر موقع پر ہی اتفاق کیا اور یوٹی میں اے ٹی ایس انفراسٹرکچر کے قیام کیلئے مکمل حمایت کا یقین دلایا

105

مقامی سطح پر روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوگی۔ اپنے خطاب میں ہلال احمد شاہ نے اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری کے عوام دوست اور نوجوانوں پر مبنی وژن کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ روزگار، وقار، امن اور ترقی کے لیے آواز بلند کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے نوجوانوں کو حکومتِ ہند کی خصوصی توجہ درکار ہے تاکہ انہیں روزگار کے مواقع فراہم کیے جا سکیں اور نوجوانوں کی فعال شمولیت سے سیاحتی شعبے کو فروغ دیا جا سکے۔ شاہ نے کہا کہ اعلیٰ تعلیمی ڈگریاں رکھنے والے نوجوانوں کو جموں وکشمیر میں موزوں ملازمتیں ملنی چاہئیں۔ انہوں نے این سی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ حکومت بے روزگار نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں بری طرح ناکام رہی ہے۔" این سی حکومت ایک لاکھ نوکریاں فراہم کرنے کے اپنے وعدے کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے، حالانکہ ایک سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے،" انہوں نے کہا۔ ہلال احمد شاہ نے مزید کہا کہ این سی حکومت مفت بجلی، بنیادی سہولیات اور دیگر عوامی مسائل پر بھی کوئی خاطر خواہ کارکردگی دکھانے میں ناکام رہی ہے۔" این سی نے خاص طور پر نوجوانوں کو جھوٹے اور کھوکھلے وعدوں کے ذریعے گمراہ کیا، جنہیں وہ پورا نہ کر سکی، جس کے نتیجے میں جموں وکشمیر میں منتخب حکومت کے خلاف نوجوانوں میں شدید ناراضگی پائی جا رہی ہے،" انہوں نے کہا۔ دریں اثنا، ضلع صدر شوپیان ایڈووکیٹ گوہر حسن وانی نے زائد العمر بے روزگار نوجوانوں کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ حالات کے ہاتھوں مجبور ہو کر یہ نوجوان نجی شعبے میں انتہائی کم اجرت پر کام کرنے پر مجبور ہیں، حالانکہ وہ سرکاری شعبے میں بہتر ملازمتوں کے حقدار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ کی حکومت نے نوجوانوں میں یہ تاثر پیدا کیا ہے یہ نوجوان کام نہیں کرنا چاہتے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ حکومت خود اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ عوام نے این سی کو اقتدار اس امید کے ساتھ سونپا تھا کہ وہ ان کی مشکلات کا ازالہ کریں گے۔ ایڈووکیٹ وانی نے حکمراں جماعت اور روایتی سیاسی جماعتوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ جھوٹے وعدوں، سیاسی استحصال اور موقع پرستانہ سیاست کے ذریعے نوجوانوں کو غیر یقینی صورتحال میں دھکیلا گیا، جس کے نتیجے میں بے روزگاری اور مایوسی میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو اپنی پارٹی کی واضح پالیسیوں، شفاف سیاست اور مسائل پر مبنی طرزِ سیاست سے بھی ا?گاہ کیا، جو گزشتہ دہائیوں سے دیگر سیاسی جماعتوں کے کھوکھلے نعروں اور جھوٹے وعدوں کے بالکل برعکس ہے۔ کنونشن سے خطاب کرنے والے مقررین نے نوجوانوں کے ساتھ ہونے والی منظم ناانصافی، اعتماد کے زوال اور اقتدار کی خاطر عوامی امنگوں سے بار بار غداری پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ اپنی پارٹی فرقہ وارانہ ہم آہنگی، ہمہ گیر ترقی اور عملی حل پر یقین رکھتی ہے، نہ کہ جذباتی سیاست پر۔

107

سہولت، رسائی اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے بنیادی ڈھانچے اور سہولیات کو مسلسل اپ گریڈ کرتی رہے گی، تاکہ بڑھتی ہوئی ضروریات کے مطابق خدمات فراہم کی جا سکیں۔ اس موقع پر امر نواس کمپلیکس میں موجود دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین، اسٹامپ فروشوں اور آنے والے شہریوں نے قلیل مدت میں اس سہولت کی تعمیر اور اسے فعال بنانے پر انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ افتتاحی تقریب میں ایڈیشنل ضلع ترقیاتی کمشنر رفعت آفتاب قریشی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز ال عزیز، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عادل فرید، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، سب ڈویژنل مجسٹریٹ ایسٹ زبیر احمد، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو عمر گلزار، ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی، تحصیلدار ساؤتھ، شہری، اسٹامپ فروش اور عملہ بھی موجود تھا۔

108

اور جدید تعلیمی ماحول اور مواقع کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کو مستحکم بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ نئے قائم کردہ یہ کیندر شری آروبندو گھوش کے فلسفے، تصانیف، تحریروں اور نظریات کو فروغ دے کر طلبا? میں علمی، اخلاقی اور روحانی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ مرکز علمی تحقیق، سمیناروں، لیکچروں اور ثقافتی سرگرمیوں کا مرکز گا جو شری آروبندو کے ہمہ جہت تعلیم کے ویژن سے متاثر ہوں گی۔ وائس چانسلر جموں یونیورسٹی پروفیسر اومیش رائے نے اپنے استقبالیہ خطاب میں کہا کہ موجودہ تعلیمی ضروریات اور قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) میں دی گئی جامع ترقی پر زور اور یونیورسٹی کی اس کے تئیں واضح وابستگی کے پیشِ نظر اس کیندر کا قیام بروقت اور ضروری ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ مرکز جموں یونیورسٹی کے اندر اور باہر ہمہ جہت تعلیم اور تبدیلی لانے والی تعلیم کا ایک ممتاز مرکز بننے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ یہ کیندر یونیورسٹی کے طلبا اور اساتذہ کے علاوہ سول سوسائٹی کے لئے بھی کھلا رہے گا۔ اس موقعہ پر شری آروبندو گھوش کی زندگی، کامیابیوں اور نظریات پر مبنی ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی جس نے ناظرین و سامعین کو اُن کے فلسفے اور تعلیمات سے روشناس کیا۔

109

مسلسل نگرانی کریں، ریونیو سرگرمیوں کے ہموار انعقاد کو یقینی بنائیں اور زمینی سطح پر واضح پیش رفت دکھائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ایک ہفتے کے اندر خسرہ ریکارڈ کی 50 فیصد ڈیجیٹائزیشن کا ہدف مقرر کیا۔ مو?ثر نگرانی کو برقرار رکھنے کے لیے تحصیلداروں کو روزانہ جائزہ اجلاس منعقد کرنے اور روزانہ کی بنیاد پر جامع پیش رفت رپورٹس جمع کرانے کی ہدایت دی گئی، تاکہ کام کی اصل صورتحال واضح ہو سکے۔ انہوں نے تاخیر سے بچنے کے لیے رکاوٹوں کی فوری نشاندہی اور ان کے حل پر بھی زور دیا اور واضح کیا کہ جمابندی ایک نہایت اہم ریونیو ریکارڈ ہے، جس کے لیے مربوط کوشش، جوابدہی اور مقررہ مدت کی پابندی ناگزیر ہے۔ مزید برآں، ڈیجیٹائزیشن کے عمل سے متعلق شکایات کے ازالے کے لیے فوری طور پر ایک منظم شکایت ازالہ نظام فعال کرنے کی ہدایت دی گئی۔ تمام شکایات درج، تسلیم اور متعلقہ تحصیلدار کو حل کے لیے تفویض کی جائیں گی، جبکہ شکایات کے ازالے کی پیش رفت کو ہفتہ وار رپورٹس میں شامل کیا جائے گا جو ڈپٹی کمشنر کے دفتر کو پیش کی جائیں گی۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر ذاکر حسین فاض، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو شاکر احمد ڈار، سب ڈویژنل مجسٹریٹ بلال احمد، تحصیلدار، نائب تحصیلدار، گرداور اور پٹواری بھی موجود تھے۔

110

بھی جائزہ لیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ این سی او ا?رڈی اقدام کے تحت ضلع میں سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب سو فیصد مکمل ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ دسمبر کے مہینے میں ادویات کی دکانوں کا 88 معائنہ کیا گیا، جس کے نتیجے میں فروخت و خرید ریکارڈ میں خلاف ورزیوں پر چار میڈیکل دکانوں کو معطل یا بند کر دیا گیا۔ نشہ مکت گرام پنچایت اقدام کے حوالے سے بتایا گیا کہ 9 نئی گرام پنچایتوں کو نشہ مکت قرار دیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ فریقین کو ہدایت دی کہ ا?ئی ای سی مہم کے دوسرے مرحلے کو مزید مو?ثر انداز میں جاری رکھا جائے تاکہ منشیات کے مضر اثرات سے متعلق بیداری میں اضافہ ہو اور عوامی شمولیت مضبوط ہو۔ انہوں نے منشیات کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے محکموں کے درمیان قریبی تال میل پر زور دیا۔ این ڈی پی ایس اور مویشی اسمگلنگ کے مقدمات میں ملوث افراد کے ڈرائیونگ لائسنس منسوخ کرنے کے عمل کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ایسے ڈرائیونگ لائسنس فوری طور پر منسوخ کیے جائیں اور غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث تمام گاڑیوں کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹس (ا?ر سی) معطل کیے جائیں۔

111

نے طلبہ کے لیے محفوظ اور معلوماتی سفر کی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کمانڈنگ آفیسر بی ایس ایف 112 ناگا بٹالین نے کہا کہ بھارت درشن ٹور کا مقصد نوجوانوں میں اتحاد، حب الوطنی اور باہمی ہم آہنگی کے جذبات کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کی شمولیت اور قوم کی تعمیر سے متعلق اقدامات کے تئیں بی ایس ایف کے عزم کا اعادہ کیا۔ اساتذہ اور بی ایس ایف افسران کی نگرانی میں روانہ ہونے والے طلبہ میں زبردست جوش و خروش دیکھا گیا۔ اس موقع پر بوائز ڈگری کالج بارہمولہ کے پرنسپل نے بی ایس ایف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ دورہ طلبہ کو نصابی تعلیم سے ہٹ کر عملی علم اور تجربہ فراہم کرنے کا ایک قیمتی موقع ہے۔ تقریب میں ضلع انتظامیہ، پولیس اور بی ایس ایف کے افسران کے علاوہ والدین بھی موجود تھے، جنہوں نے طلبہ کے لیے محفوظ، یادگار اور معلوماتی سفر کی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

112

فارم ثابت ہوتے ہیں۔ منصوبے کے جائزے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ترقیاتی کاموں میں معیار کو یقینی بنانے پر زور دیا اور متعلقہ عملدرآمدی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ منظور شدہ منصوبوں اور تکنیکی وضاحتوں پر سختی سے عمل کیا جائے۔ انہوں نے مقررہ لاگت کے اندر منصوبے کی بروقت تکمیل کی بھی تاکید کی تاکہ عوام جلد از جلد اس سہولت سے استفادہ کر سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے عوامی اثاثوں کی دیکھ بھال اور موثر استعمال میں کمیونٹی کی شمولیت کی اہمیت پر بھی زور دیا اور کہا کہ اجتماعی ملکیت اور ذمہ دارانہ استعمال سے ان منصوبوں کی پائیداری اور طویل المدتی اثرات میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پنچایت پوشکر میں بھی تقریباً 3.00 لاکھ روپے کی لاگت سے ایک اور کھیل کا میدان تیار کیا جا رہا ہے، اور ضلع انتظامیہ مختلف پنچایتوں میں کھیل اور تفریحی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے پر مسلسل توجہ دے رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ان کھیل کے میدانوں کی ترقی ضلع انتظامیہ کی جاری کوششوں کا حصہ ہے، جس کا مقصد بچوں اور نوجوانوں کے لیے محفوظ، جامع اور قابلِ رسائی تفریحی مقامات فراہم کرنا ہے، تاکہ مثبت سرگرمیوں کو فروغ ملے اور مجموعی طور پر کمیونٹی کی فلاح و بہبود یقینی بنے۔ ڈپٹی کمشنر کے دورے کو مقامی برادری نے سراہا اور اس امید کا اظہار کیا کہ کھاگ اور پوشکر کے اپ گریڈ شدہ کھیل کے میدان مستقبل میں کھیل اور تفریحی سرگرمیوں کے لیے قیمتی عوامی اثاثے ثابت ہوں گے۔ اس موقع پر چیف پلاننگ آفیسر بڈگام، تحصیلدار کھاگ، بی ڈی او کھاگ اور ضلع انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران بھی ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ موجود تھے۔

113

قابلِ اعتماد میونسپل آمدنی ضروری ہے تاکہ صفائی کی خدمات برقرار رکھی جائیں، بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کیا جائے اور شہری سہولیات بلاتعطل فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ بلدیاتی اثاثوں کی تازہ اور جامع فہرست مکمل کی جائے، ایسے اثاثوں کی نشاندہی کی جائے جن میں استعمال کی گنجائش موجود ہو، اور بروقت اور قانونی اقدامات کے ذریعے ریونیو پیدا کیا جائے۔ کمشنر نے اثاثوں کی باقاعدہ نگرانی، منصوبہ بندی کے تحت دیکھ بھال، بلدیاتی اثاثوں کو تجاوزات سے محفوظ رکھنے اور آمدنی کے نقصانات روکنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ سینئر افسران نے کمشنر کو اثاثوں کی نقشہ بندی اور ریونیو بڑھانے کی سرگرمیوں کی پیش رفت سے آگاہ کیا، جس کا مقصد ایس ایم سی کی مالی صلاحیت میں اضافہ اور سرینگر میں شہری مرکزیت والی بلدیاتی خدمات کو مضبوط بنانا ہے۔

114

حساسیت پیدا کرنے کی کوششوں کے ذریعے، پیرا لیگل والنٹیئرز نے حفاظتی اقدامات، قانونی سہولیات اور منشیات کے شکار افراد کے لیے دستیاب مددگار نظام پر روشنی ڈالی۔ ڈی ایل ایس اے سرینگر نے بتایا کہ ڈی اے ڈبلیو این اسکیم کے تحت یہ آگاہی پروگرام 12 جنوری 2026 تک جاری رہے گا، اور قومی یومِ نوجوان پر اختتام پذیر ہوگا۔ موجودہ پروگرام نوجوانوں کو بااختیار بنانے، لچک پیدا کرنے اور باخبر فیصلے کرنے کے پیغام کو مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ، ڈی ایل ایس اے سرینگر کے منشیات سے پاک اور سماجی طور پر بیدار کمیونٹی کے قیام کے عزم کو بھی اجاگر کرتا ہے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ایشیز میں ناکامی، جیفری بائیکاٹ کی انگلینڈ پر سخت تنقید

میلبورن، ۰۸ جنوری (یو این آئی) ایشیز سیریز میں آسٹریلیا کے خلاف ۱-۴ کی شکست کے بعد انگلینڈ کے سابق کپتان جیفری بائیکاٹ نے ٹیم کی موجودہ قیادت، کوچنگ اسٹرکچر اور انتظامی پالیسیوں پر شدید برہمی کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جب تک غرور اور خود پسندی پر مبنی نظام ختم نہیں کیا جاتا، انگلینڈ کرکٹ میں بہتری کی کوئی گنجائش نہیں۔ بائیکاٹ کے مطابق گزشتہ تین برسوں کے دوران شائقین اور کرکٹ حلقوں کو صرف دعووں اور خوش فہمیوں پر گزارا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہیڈ کوچ برینڈن میکلم، ڈائریکٹر کرکٹ راب کی اور کپتان بین اسٹوکس مسلسل یہ کہتے رہے کہ ٹیم ایشیز کی مکمل تیاری کر رہی ہے، مگر میدان میں نظر آنے والی حقیقت اس کے بالکل برعکس رہی۔ سابق کپتان کا کہنا تھا کہ پوری سیریز کے دوران انگلینڈ ٹیم نے بنیادی غلطیوں کا سلسلہ جاری رکھا اور شکست کی شدت نے ثابت کر دیا کہ ۴-۱ کا نتیجہ کارکردگی کے عین مطابق تھا۔ ان کے مطابق موجودہ کوچنگ فلسفہ نظم وضبط کے بجائے بے فکری کو فروغ دیتا ہے، جہاں کھلاڑیوں کو نتائج کی پرواہ کیے بغیر کھیلنے کی اجازت دی گئی ہے۔ بائیکاٹ نے کہا کہ "جاؤ اور خود کو ظاہر کرو" کے نعرے کے تحت کھلاڑیوں کو مکمل آزادی دے دی گئی ہے، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ نہ احتساب باقی رہا اور نہ ہی کارکردگی کی بنیاد پر فیصلے کیے گئے۔ ان کے مطابق آؤٹ ہونے یا ناکام ہونے پر کسی کھلاڑی کو جواب دہ نہیں ٹھہرایا جاتا، نہ ہی ٹیم سے باہر کیے جانے کا کوئی خوف موجود ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی افسوس کا اظہار کیا کہ انگلینڈ کے پاس باصلاحیت کرکٹرز ہونے کے باوجود ان کی تکنیکی صلاحیتوں کو نکھارنے پر سنجیدگی سے کام نہیں کیا گیا۔ بائیکاٹ کے مطابق آسٹریلیا میں ایشیز جیتنے والے سابق انگلش کھلاڑی بار بار خبردار کرتے رہے کہ ٹیم غلط راستے پر جا رہی ہے۔

تلک ورما جلد کی جلد واپسی ہوگی

حیدرآباد، 08 جنوری (یو این آئی) حیدرآباد کرکٹ ٹیم کے کوچ ڈی بی روی تیجا نے سرجری کے باعث تلک ورما کے آئندہ ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ سے باہر ہونے کی قیاس آرائیوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ تلک بالکل ٹھیک ہیں اور جلد ہی بین الاقوامی میچوں کے لیے تیار ہو جائیں گے۔ تلک ورما کا اگلا بین الاقوامی پروگرام نیوزی لینڈ کے خلاف گھریلو ٹی ٹوئنٹی سیریز ہے، جو آج سے ٹھیک دو ہفتے بعد 21 جنوری کو ناگپور میں شروع ہوگی۔ میڈیا اور سوشل میڈیا کے کچھ حلقوں میں یہ قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں کہ سات فروری سے شروع ہونے والے ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ کے لیے تلک ورما کی دستیابی مشکوک ہو سکتی ہے۔ حیدرآباد کے کوچ نے کہا کہ بائیں ہاتھ کے بلے باز تلک ورما آئندہ پانچ میچوں کی سیریز کے لیے مکمل طور پر تیار ہو جائیں گے۔

لیجنڈ ٹیری یوراتھ میں انتقال کر گئے

لندن، 8 جنوری (یو این آئی) سابق لیڈز یونائیٹڈ اور ویلز کے مڈفیلڈر ٹیری یوراتھ مختصر علالت کے بعد 75 برس کی عمر میں وفات پا گئے۔ بی بی سی اسپورٹ کے مطابق، یوراتھ نے اپنے پہلے پروفیشنل کلب لیڈز یونائیٹڈ کے لیے 1967 سے شروع ہونے والے نو سالہ عرصے میں 199 میچز کھیلے اور 11 گول اسکور کیے۔ انہوں نے 1974 میں لیڈز کے ساتھ فرسٹ ڈویژن کا ٹائٹل جیتا، جبکہ ایف اے کپ، یورپی کپ اور کپ ونرز کپ میں رنرز اپ میڈل بھی حاصل کیے۔ یوراتھ نے ویلز کی جانب سے 59 میچز کھیلے، جن میں 42 میچز میں وہ کپتان رہے۔ بعد ازاں کوچ کی حیثیت سے انہوں نے ویلز کو 1994 کے ورلڈ کپ فائنلز کے قریب پہنچا دیا، تاہم آخری کوالیفائنگ میچ میں رومانیہ کے ہاتھوں 1-2 کی شکست کے باعث ٹیم ورلڈ کپ تک نہ پہنچ سکی۔ کھیل کے دوران انہوں نے کوونٹری سٹی، ٹوٹنہم ہاٹسپر، وینکوور وائٹ کیپس اور بریڈفورڈ سٹی کی بھی نمائندگی کی، جبکہ اپنے کیریئر کا اختتام سوانزی سٹی کے لیے ایک واحد میچ کھیل کر کیا۔

سنسنی خیز مقابلے میں پنجاب نے ممبئی کو ایک رن سے شکست دے دی

جے پور، ۰۸ جنوری (یو این آئی) گرنور برار اور مینک مارکنڈے کی شاندار گیند بازی (چار، چار وکٹ) کی بدولت پنجاب نے جمعرات کو وجے ہزارے ٹرافی ایلیٹ گروپ سی کے مقابلے میں ممبئی کو ایک رن سے شکست دے کر سنسنی خیز کامیابی حاصل کر لی۔ آج یہاں ممبئی نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری پنجاب کی پوری ٹیم ممبئی کے گیند بازوں کے سامنے ۴۵.۱ اوور میں ۲۱۶ رن پر ڈھیر ہو گئی۔ پنجاب کی جانب سے رمن دیپ سنگھ نے سب سے زیادہ ۷۲ رن بنائے، جن کی اننگز میں پانچ چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ انمول پریت سنگھ نے چھ چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے ۵۷ رن اسکور کیے۔ نمن دھیر (۲۲)، سکھدیپ سنگھ باجوا (۱۷)، ہرپریت برار (۱۵) اور پربھ سمرن سنگھ (۱۱) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ کپتان ابھیشیک شرما (۸) سمیت پانچ بلے باز دہرے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔ ممبئی کی جانب سے مشیر خان نے تین وکٹ حاصل کیے، جبکہ اومکار ترمالے، ششانک اتارڈے اور شیوم دوبے نے دو، دو وکٹ اپنے نام کیے۔ سائی راج پاٹل نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے اتری ممبئی کی شروعات انگکرش رگھوونشی اور مشیر خان نے کی اور دونوں نے پہلی وکٹ کے لیے ۷۵ رن جوڑے، تاہم گرنور برار نے دونوں کو آؤٹ کر دیا۔ انگکرش رگھوونشی نے ۲۳ اور مشیر خان نے ۲۱ رن بنائے۔ سرفراز خان نے ایک بار پھر جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے محض ۲۰ گیندوں پر پانچ چھکے اور سات چوکے لگا کر ۶۲ رن اسکور کیے، تاہم ۱۵ویں اوور میں انہیں مایانک مارکنڈے نے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر دیا۔ سوریہ کمار یادو اور شیوم دوبے کا بلا بھی نہ چل سکا۔ سوریہ کمار یادو ۱۵ اور شیوم دوبے ۱۲ رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ ایک موقع پر ممبئی نے ۴۳.۲ اوور میں چھ وکٹ کے نقصان پر ۲۱۰ رن بنا لیے تھے اور جیت کے لیے صرف سات رن درکار تھے۔ ۴۵ویں اوور میں ہرنور سنگھ نے ہاردک تامورے (۱۵) کو آؤٹ کر کے ممبئی کی مشکلات میں اضافہ کر دیا۔ اگلے ہی اوور میں ہرپریت برار نے سائی راج پاٹل (۱) کو بولڈ کر کے ممبئی کو آٹھواں جھٹکا دیا۔ ۴۷واں اوور کرانے آئے مایانک مارکنڈے نے ششانک اتارڈے اور اومکار ترمالے کو صفر پر آؤٹ کر کے پنجاب کو ایک رن سے یادگار فتح دلا دی۔ پنجاب کی جانب سے مینک مارکنڈے نے ۵.۲ اوور میں ۳۱ رن دے کر چار وکٹ حاصل کیے، تاہم ۱۰ اوور میں ۵۷ رن دے کر چار وکٹ لینے والے گرنور برار کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ ہرنور سنگھ اور ہرپریت برار نے ایک، ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

سری لنکا نے وکرم راٹھور کو کنسلٹنسی بنیاد پر بلے بازی کا کوچ مقرر کیا

کولمبو، ۰۸ جنوری (یو این آئی) سری لنکا نے فروری-مارچ میں ہندوستان اور سری لنکا میں منعقد ہونے والے مردوں کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ سے قبل سابق ہندوستانی کرکٹر وکرم راٹھور کو کنسلٹنسی بنیاد پر ٹیم کا بیٹنگ کوچ مقرر کیا ہے۔ سری لنکا کرکٹ (ایس ایل سی) کی جانب سے جاری بیان کے مطابق اس تقرری کا بنیادی مقصد ٹیم کو اس بڑے ایونٹ کے لیے تیار کرنا ہے۔ وکرم راٹھور ۱۸ جنوری سے ۱۰ مارچ تک سری لنکن ٹیم کے ساتھ خدمات انجام دیں گے۔ وکرم راٹھور اس سے قبل ستمبر ۲۰۱۹ سے جولائی ۲۰۲۴ تک ہندوستانی مردوں کی ٹیم کے بلے بازی کے کوچ کی حیثیت سے خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ اس وقت آئی پی ایل میں راجستھان رائلز کے لیڈ اسسٹنٹ کوچ بھی ہیں۔ یہ تقرری سری لنکا کی جانب سے ایک ماہ قبل سابق ہندوستانی کوچنگ سیٹ اپ کے رکن آر سری دھر کی خدمات حاصل کرنے کے بعد عمل میں آئی ہے۔

عالمی چیمپئن میناکشی، نکہت اور، ہتیش باآسانی سیمی فائنل میں پہنچ گئے

نئی دہلی، ۰۸ جنوری (یو این آئی) ملک کے سرفہرست باکسرز، جن میں عالمی چیمپئن میناکشی ہڈا، دو مرتبہ کی عالمی چیمپئن نکہت زرین، ورلڈ باکسنگ کپ کی گولڈ میڈلسٹ ہتیش گلیا اور دیگر شامل ہیں، نے جمعرات کو گوتم بدھ یونیورسٹی، گریٹر نوئیڈا میں کھیلے گئے اپنے اپنے کوارٹر فائنل مقابلوں میں آسان فتوحات حاصل کرتے ہوئے ایلیٹ مرد و خواتین نیشنل باکسنگ چیمپئن شپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ یہ پہلا موقع ہے کہ مردوں اور خواتین کی نیشنل باکسنگ چیمپئن شپ ایک ہی مقام پر بیک وقت منعقد کی جا رہی ہیں، جن میں ملک بھر سے تقریباً ۶۰۰ باکسر مرد و خواتین کے ۱۰، ۱۰ وزن کے زمروں میں حصہ لے رہے ہیں۔

ممبئی اور بنگلورو کے درمیان پہلا مقابلہ

نوی ممبئی، ۰۸ جنوری (یو این آئی) خواتین کی ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کے نئے سیزن کا آغاز جمعہ کو ہوگا۔ چوتھے سیزن کا پہلا میچ ممبئی انڈینز اور رائل چیلنجرز بنگلورو کے درمیان نوی ممبئی کے ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ ممبئی انڈینز کم تبدیلیوں کے ساتھ میدان میں اترے گی، جبکہ بنگلورو کے لیے سب سے بڑی کمی ایلس پیری کی عدم موجودگی ہوگی۔ ممکنہ پلیئنگ الیون بنگلورو کی جانب سے اوپننگ اسمرتی مندھانا اور جارجیا وول کر سکتی ہیں، جبکہ نمبر تین پر ہیم لتا یا گوتھمی نائیک کو موقع مل سکتا ہے۔ ممبئی انڈینز کے پاس متوازن الیون ہے اور ہیلی میتھیوز کے ساتھ جی کمالنی کے اوپننگ کرنے کی توقع ہے۔ نوی ممبئی کی پچ بلے بازی کے لیے سازگار رہنے کی امید ہے، دوسری اننگز میں اوس کا اثر بھی پڑ سکتا ہے۔ ابتدا میں تیز گیند بازوں کو سوئنگ ملتی ہے۔ ڈی وائی پاٹیل اسٹیڈیم میں ڈبلیو پی ایل کے ۱۱ میں سے صرف تین میچز میں پہلے بلے بازی کرنے والی ٹیم جیتی ہے، جبکہ ۲۰۲۴ سے اب تک یہاں ٹی ٹوئنٹی میں پہلی اننگز کا اوسط اسکور ۱۶۹ رہا ہے۔

کیرلا میں تعمیر کیا جائے گا کھیل بھون

تروواننت پورم، ۸ جنوری (یو این آئی) کیرلا حکومت نے کھیلوں کے شعبے کی مجموعی ترقی کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے ریاست میں کھیلوں سے متعلق سرگرمیوں کو بہتر بنانے کے لیے کائکا بھون (کھیل بھون) کی تعمیر کا فیصلہ کیا ہے۔ کھیلوں کے وزیر وی عبد الرحمان نے بتایا کہ تجویز کردہ کھیل بھون میں ریاستی کھیل ڈائریکٹوریٹ کے ساتھ ساتھ کھیلوں پر تحقیق اور منصوبہ بندی کا محکمہ بھی ہوگا۔ اس قدم کے ساتھ، کیرلا ملک کی پہلی ریاست بن جائے گی جو کھیلوں کی تحقیق اور منصوبہ بندی کے لیے ایک مخصوص محکمہ قائم کرے گی۔ کھیلوں کے وزیر نے علاقے میں حکومت کی حصولیابیوں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ نو برسوں میں ریاست نے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے میں تقریباً ۴۰۰۰ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے۔ اس دوران ۳۶۹ نئے اسٹیڈیم بنائے گئے اور سنتھیٹک ٹریکس کی تعداد دو سے بڑھ کر ۲۵ ہو گئی۔

پینچک سیلاٹ میں وِمنگبام سدھیر میتئی نے طلائی تمغہ جیتا

دیو، ۰۸ جنوری (یو این آئی) منی پور کے وِمنگبام سدھیر میتئی نے کے آئی بی جی ۲۰۲۶ کی پینچک سیلاٹ مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سونے کا تمغہ اپنے نام کر لیا۔ ۱۹ سالہ سدھیر نے نہ صرف سخت چیلنجز پر قابو پایا بلکہ پریم چندر سنگھوم کے ساتھ مل کر کنڈا مقابلے میں منی پور کو کھیلو انڈیا بیچ گیمز ۲۰۲۶ میں ریاست کا پہلا طلائی تمغہ بھی دلوایا۔ ۱۹ سالہ سدھیر نے نہ صرف سخت چیلنجز پر قابو پایا بلکہ پریم چندر سنگھوم کے ساتھ مل کر کنڈا مقابلے میں منی پور کو کھیلو انڈیا بیچ گیمز ۲۰۲۶ میں ریاست کا پہلا طلائی تمغہ بھی دلوایا۔ مقابلے کے بعد سدھیر نے کہا، "یہ میرا پہلا کھیلو انڈیا بیچ گیمز تھا اور یہاں آنے سے پہلے میں نے اپنے والدین سے وعدہ کیا تھا کہ میں سونے کا تمغہ جیت کر واپس آؤں گا۔ فائنل کے دوران کچھ لمحے ایسے آئے جب گھبراہٹ محسوس ہوئی، کیونکہ والدین سے کی گئی تمام باتیں ذہن میں گردش کر رہی تھیں۔ لیکن مجھے خوشی ہے کہ میں گولڈ میڈل جیتنے میں کامیاب رہا۔" سدھیر کے مطابق، دیو کا یہ تجربہ ان کے کیریئر کی اب تک کی سب سے کڑی آزمائش تھا۔ انہوں نے کہا، "ہم عموماً ریت پر پرفارم کرنے کے عادی نہیں ہوتے، اس لیے یہ ایک بڑا چیلنج تھا۔ تاہم یہ ایک نیا تجربہ تھا اور میں نے اس کے ہر لمحے سے لطف اٹھایا۔"

سرفراز خان تیز ترین نصف سنچری مکمل کی

جے پور، ۰۸ جنوری (یو این آئی) سرفراز خان نے وجے ہزارے ٹرافی کے ساتویں راؤنڈ میں پنجاب کے خلاف لسٹ اے کرکٹ میں ہندوستان کی جانب سے تیز ترین نصف سنچری بنا کر نیا ریکارڈ قائم کر دیا۔ جے پور کے جے پوریہ ودیالیہ گراؤنڈ پر ۲۱۷ رن کے ہدف کے تعاقب میں مشیر خان اور انگکرش رگھوونشی نے ۸.۲ اوور میں ۵۷ رن کی شراکت قائم کر کے ممبئی کو مضبوط آغاز فراہم کیا۔ اپنے بھائی کے آؤٹ ہونے کے بعد بلے بازی کے لیے اترے سرفراز خان نے آتے ہی اسپن گیند بازوں پر بھرپور حملہ کیا۔ انہوں نے پنجاب کے کپتان ابھیشیک شرما کے ایک ہی اوور میں تین چھکے اور تین چوکے لگائے، جبکہ اس کے بعد بائیں ہاتھ کے اسپنر ہرپریت برار کے خلاف محض پانچ گیندوں میں ۱۹ رن جوڑے۔ سرفراز خان نے صرف ۱۵ گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ بعد ازاں جب انہیں مینک مارکنڈے نے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا تو وہ سات چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے ۲۰ گیندوں پر ۶۲ رن بنا چکے تھے۔ اس شاندار کارکردگی کے ساتھ سرفراز خان نے مہاراشٹر کے ابھیجیت کالے اور بڑودہ کے اتیت سیٹھ کا مشترکہ ریکارڈ توڑ دیا۔ ابھیجیت کالے نے 1995 میں بڑودہ کے خلاف ۱۶ گیندوں پر نصف سنچری بنائی تھی، جبکہ اتیت سیٹھ نے ۲۰۲۱ میں چھتیس گڑھ کے خلاف یہ ریکارڈ قائم کیا تھا۔ یہ لسٹ اے کرکٹ کی تاریخ کی چوتھی تیز ترین نصف سنچری ہے۔ سب سے تیز نصف سنچری کا ریکارڈ سری لنکا کے کوشلیا ویرارتنے کے نام ہے، جنہوں نے ۰۶-۲۰۰۵ کے سیزن میں یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ موجودہ وجے ہزارے ٹرافی میں سرفراز خان ممبئی کی جانب سے سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز ہیں۔ انہوں نے چھ اننگز میں ۷۵.۵ کی اوسط اور ۱۹۰.۵۶ کے اسٹرائیک ریٹ سے مجموعی طور پر ۳۰۳ رن اسکور کیے ہیں۔ سرفراز خان نے آخری بار فروری ۲۰۲۴ میں انگلینڈ کے خلاف ہندوستان کی نمائندگی کی تھی اور حالیہ دنوں میں وہ شاندار فارم میں نظر آ رہے ہیں۔

یو این آئی۔ م س

Khyber Medical Institute
A Super Specialty Hospital
Khayam Chowk Nowpora Srinagar-Kashmir
E-Mail: khybermedical@gmail.com
NABH ACCREDIATED
"Competence with Compassion"

Consult with Internationally Renowned
JOINT REPLACEMENT SURGEON
Dr. Mujahid Saleem
ARTHRITIS & JOINT REPLACEMENT SPECIALIST
Reg. No: 8281

36 years of International Surgical Experience and presently at Jaipur, India
KNEE REPLACEMENT (RESURFACE) - HIP REPLACEMENT
Completed above 200 bilateral total knee replacements

Available for OPD & Surgeries on
9th - 11th January-2026

For further information/appointments feel free to contact:
0194-2455130, 2455119, 2485119 (M) 6006613404

رتوراج گائیکواڑ کی ناٹ آؤٹ سنچری، مہاراشٹر نے گوا کو پانچ رن سے ہرا دیا

جے پور، ۰۸ جنوری (یو این آئی) کپتان رتوراج گائیکواڑ (ناٹ آؤٹ ۱۳۴) کی شاندار سنچری اور وِکی اوتسوال (۵۳ رن / ایک وکٹ) کی نصف سنچری کے بعد پرشانت سولنکی (چار وکٹ) کی قیادت میں گیندبازوں کی زبردست گیندبازی کی بدولت مہاراشٹر نے جمعرات کو وجے ہزارے ٹرافی ایلیٹ گروپ سی کے مقابلے میں گوا کو پانچ رن سے شکست دے دی۔ ۲۵۰ رن کے ہدف کے تعاقب میں اتری گوا کی ٹیم اچھی شروعات کے باوجود مہاراشٹر کے گیندبازی حملے کے سامنے مقررہ ۵۰ اوور میں نو وکٹ پر ۲۴۴ رن ہی بنا سکی اور پانچ رن سے مقابلہ ہار گئی۔ کشیپ بکھالے اور اسنیہل کوتھنکر کی سلامی جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے ۸۳ رن جوڑے۔ تاہم اس کے بعد گوا کے بلے باز مہاراشٹر کی گیندبازی کے سامنے جدوجہد کرتے نظر آئے اور ۱۴۱ کے اسکور تک اس نے اپنی پانچ وکٹ گنوا دیں۔ کشیپ (۴۲)، اسنیہل کوتھنکر (۴۰)، سُیش پربھودیسائی (۱۰)، ابھینو تیج رانا (۱۶) اور وکاس سنگھ (۱۳) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد للت یادو اور کپتان دیپ راج گاؤں کرنے کچھ دیر کے لیے اننگز کو سنبھالا اور اسکور کو ۱۸۵ تک پہنچایا۔ ۳۷ویں اوور میں رام کرشن گھوش نے دیپ راج گاؤں کر (۳۴) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ درشن مسال (۲)، ارجن تندولکر (۵) اور راج شیکھر ہری کانت (۹) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ للت یادو ۵۷ رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ مہاراشٹر کی جانب سے پرشانت سولنکی نے چار وکٹ حاصل کیں۔ راج وردھن ہنگرگیکر کو دو وکٹ ملیں، جبکہ رام کرشن گھوش، پردیپ داڈھے اور وِکی اوتسوال نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ہیری بروک نے نائٹ کلب واقعے پر معافی مانگ لی

سڈنی، ۰۸ جنوری (یو این آئی) انگلینڈ کے بلے باز ہیری بروک نے ایشیز سیریز سے قبل انگلینڈ کے نیوزی لینڈ دورے کے دوران ایک ون ڈے میچ کی پیشگی رات نائٹ کلب کے باؤنسر کے ساتھ جھگڑے میں ملوث ہونے کے واقعے پر معافی مانگ لی ہے۔ یہ واقعہ آسٹریلیا میں کھیلی گئی ایشیز سیریز میں انگلینڈ کی ۴-۱ سے شکست کے بعد منظر عام پر آیا۔ ٹیلی گراف کی ایک رپورٹ کے مطابق، ویلنگٹن میں ہونے والے ون ڈے میچ سے ایک رات قبل ایک کلب میں داخلے کے معاملے پر انگلینڈ کے وائٹ بال کپتان ہیری بروک کا باؤنسر کے ساتھ جھگڑا ہوا تھا۔ اس کے باوجود ان کی کپتانی برقرار رکھی گئی۔ اس رویے پر ان پر تقریباً ۳۰ ہزار پاؤنڈ (۳۶ لاکھ روپے سے زائد) جرمانہ عائد کیا گیا اور انہیں آخری وارننگ دی گئی۔ ہیری بروک نے اپنے بیان میں کہا، "میں اپنے طرزِ عمل پر معافی مانگنا چاہتا ہوں۔ میں پوری طرح تسلیم کرتا ہوں کہ میرا رویہ غلط تھا اور اس سے مجھے اور انگلینڈ کی ٹیم دونوں کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا۔ انگلینڈ کی نمائندگی کرنا سب سے بڑا اعزاز ہے، جسے میں نہایت سنجیدگی سے لیتا ہوں، اور مجھے افسوس ہے کہ میں نے اپنے ساتھی کھلاڑیوں، کوچز اور شائقین کو مایوس کیا۔ میں نے اس واقعے سے یہ سبق سیکھا ہے کہ ذمہ داری اور پیشہ ورانہ رویّے کے حوالے سے اپنے ملک کی نمائندگی کرنے والوں سے کیا توقعات وابستہ ہوتی ہیں۔"

ضلع ڈوڈہ بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ مائی یوتھ مائی پرائیڈ کے تحت انعقاد

ڈوڈہ ضلع ڈوڈہ بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن جموں و کشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے اشتراک سے مائی یوتھ مائی پرائیڈ اقدام کے تحت ضلع ڈوڈہ بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ برائے لڑکے اور لڑکیاں **2025 26** کا انعقاد کرنے جا رہی ہے۔ یہ دو روزہ ٹورنامنٹ جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے زیر اہتمام اور اسی کے تعاون سے منعقد ہوگا جس کا مقصد نچلی سطح سے کھیلوں کو فروغ دینا ہے۔ چیمپئن شپ میں منی سب جونیئر جونیئر یوتھ اور سینئر تمام زمروں کے کھلاڑی حصہ لیں گے۔ مقابلے **15** جنوری **2026** سے **16** جنوری **2026** تک اقراء انٹرنیشنل اسکول بھدرواہ ضلع ڈوڈہ میں کھیلے جائیں گے۔ ضلع ڈوڈہ کے تمام متعلقہ کلب اسکول ادارے اور کالجوں سے گزارش ہے کہ وہ اپنی انٹریز **14** جنوری **2026** سے قبل واٹس ایپ یا ایس ایم ایس کے ذریعے **8713012040** پر ارسال کریں۔ موقع پر کسی بھی قسم کی انٹری قبول نہیں کی جائے گی۔ تمام میچز بال بیڈمنٹن فیڈریشن آف انڈیا کے قوانین کے مطابق کھیلے جائیں گے جبکہ قرعہ اندازی **15** جنوری **2026** کو صبح **11** بجے مقام مقابلہ پر ہوگی۔ اس چیمپئن شپ کے دوران آئندہ یو ٹی سطح کی چیمپئن شپ کے لئے کھلاڑیوں کا انتخاب بھی کیا جائے گا۔ مزید معلومات کے لئے آرگنائزنگ سیکریٹری ارشد رشید گانی سے **8713012040** پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

سندھو، چراغ–ساتوک کوارٹر فائنل میں، لکشیہ سین باہر

کوالالمپور، ۰۸ جنوری (یو این آئی) دو مرتبہ کی اولمپک تمغہ یافتہ پی وی سندھو نے جمعرات کے روز جاپان کی آٹھویں سیڈ تومو کا میازاکی کو شکست دے کر سپر ۱۰۰۰ ایونٹ ملائیشیا اوپن کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی۔ اسی طرح چراغ شیٹی اور ساتوک سائی راج رنکی ریڈی کی جوڑی بھی ڈبلز کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی، جبکہ مردوں کے سنگلز کے پری کوارٹر فائنل میں لکشیہ سین اسٹریٹ گیم میں شکست کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔ یہاں ایکسیاٹا ایرینا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے مقابلے میں سابق عالمی چیمپئن پی وی سندھو نے پہلا گیم یکطرفہ انداز میں ۲۱-۸ سے جیتا اور دوسرے گیم میں بھی اپنی برتری برقرار رکھتے ہوئے میچ ۲۱-۱۳ سے اپنے نام کر لیا۔ یہ عالمی نمبر ۱۸ پی وی سندھو کی تومو کا میازاکی کے خلاف تین مقابلوں میں دوسری کامیابی تھی۔ کوارٹر فائنل میں پی وی سندھو کا مقابلہ چین کی گاؤ فانگ جی اور جاپان کی تیسری سیڈ آکانے یاماگوچی کے درمیان کھیلے جانے والے میچ کی فاتح سے ہوگا۔ بیڈمنٹن رینکنگ میں ۱۳ویں نمبر پر موجود لکشیہ سین کو ہانگ کانگ کے عالمی نمبر ۱۸ کھلاڑی لی چیوک یو کے ہاتھوں ۵۳ منٹ میں ۲۲-۲۰، ۲۱-۱۵ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ۲۴ سالہ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی نے مثبت آغاز کیا، وقفے تک ۱۱-۹ کی برتری حاصل کی اور پہلے گیم میں ان کے پاس چار گیم پوائنٹس بھی تھے، تاہم لی چیوک یو نے مسلسل چھ پوائنٹس حاصل کر کے ٹائی بریک میں پہلا گیم اپنے نام کر لیا۔ دوسرے گیم میں بھی لکشیہ سین وقفے تک ۱۱-۸ سے آگے تھے، لیکن اس کے بعد وہ صرف چار مزید پوائنٹس ہی حاصل کر سکے، کیونکہ لی چیوک یو نے میچ پر مکمل کنٹرول حاصل کرتے ہوئے اگلے راؤنڈ میں رسائی حاصل کر لی۔ یہ لی چیوک یو کے خلاف پانچ مقابلوں میں لکشیہ سین کی تیسری شکست ہے۔ آیوش شیٹی بھی اپنا پری کوارٹر فائنل مقابلہ ہار گئے، جس کے ساتھ ہی بی ڈبلیو ایف سپر ۱۰۰۰ ٹورنامنٹ میں ہندوستانی مردوں کے سنگلز کا چیلنج ختم ہو گیا۔ چین کے ٹاپ سیڈ اور عالمی چیمپئن شی یو کی کے خلاف آیوش شیٹی کو ایک گھنٹہ ۱۲ منٹ میں ۲۱-۱۸، ۱۸-۲۱، ۲۱-۱۲ سے شکست ہوئی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کرے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

ٹیسٹ کیریئر کے جذباتی اختتام پر عثمان خواجہ کا اظہار تشکر

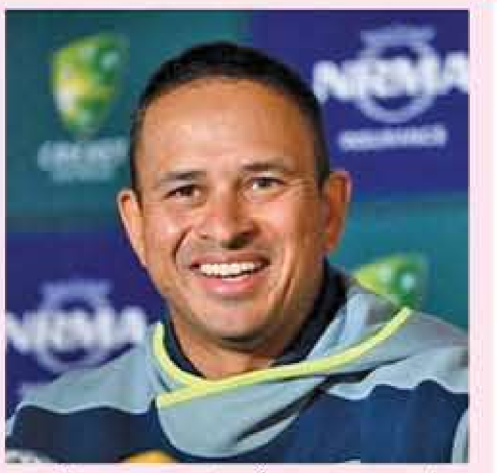

سڈنی، ۰۸ جنوری (یو این آئی) ایشیز کے اختتام پر سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں عثمان خواجہ نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کو سنجیدگی اور اظہار تشکر کے ساتھ الوداع کہا۔ ۸۸ ٹیسٹ میچ کھیلنے والے خواجہ کے لیے یہ لمحہ جذبات سے بھرپور تھا، جہاں فتح کی خوشی اور احساس رخصتی کا حسین امتزاج ایک ساتھ نظر آیا۔ یہ اختتام محض کرکٹ سے نہیں، بلکہ ایک ایسے سفر سے تھا جس میں صبر و تحمل، محنت اور عاجزی حاوی رہی۔ آسٹریلیا کے نامور بلے باز عثمان خواجہ اپنے شاندار بین الاقوامی سفر کے اختتامی لمحوں کو بڑی اننگز میں تبدیل کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ سڈنی میں کھیلے گئے ایشیز سیریز کے آخری مقابلے میں اگرچہ آسٹریلیا نے انگلینڈ کو پانچ وکٹوں سے شکست دی، تاہم خواجہ کی بلے بازی اس یادگار موقع پر توقعات پر پوری نہ اتر سکی۔ جب عثمان خواجہ نے بطور بین الاقوامی کرکٹر آخری مرتبہ میدان چھوڑا تو وہ گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے۔ یہ لمحہ ان کے طویل اور یادگار ٹیسٹ کیریئر کے اختتام کی علامت تھا۔ کریز پر قدم رکھتے ہی ساتھی بلے باز مارنس لبوشین نے آگے بڑھ کر عثمان خواجہ کو گلے لگایا اور بھرپور انداز میں خوش آمدید کہا۔ تاہم یہ لمحات ان کے بلے سے بڑی اننگ میں تبدیل نہ ہو سکے۔ پہلی اننگ میں وہ ۱۷ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے جبکہ دوسری اننگ میں صرف ۶ رنز ہی اسکور کر پائے۔ میچ کے اختتام پر آؤٹ ہو کر پویلین لوٹتے ہوئے عثمان خواجہ نے میدان میں سجدہ کیا، جو ان کے کیریئر کے آخری لمحات کی علامت بن گیا۔ اس جذباتی منظر کے دوران اسٹینڈز میں موجود ان کی اہلیہ ریچل خواجہ اپنی آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں اور یہ لمحہ دیکھنے والوں کے لیے بھی دل کو چھو لینے والا ثابت ہوا۔ شائقین میں موجود اپنی اہلیہ ریچل اور اہل خانہ کو بوسہ بھیجنے کے چند لمحوں بعد خواجہ نے سڈنی کرکٹ گراؤنڈ کی مقدس گھاس پر پیشانی رکھ دی، جہاں ان کے اعزاز میں لکھا ہوا تھا: «Thanks Uzzy#۴۱۹» یہ ایک پُرسکون اور باوقار لمحہ تھا، جس میں عثمان خواجہ نے شکریہ ادا کیا۔ آسٹریلیا کے کسی بھی ٹیسٹ کرکٹر نے اس انداز میں اپنے کیریئر کا اختتام نہیں کیا تھا—ایک باوقار مسلمان، جو فخر کے ساتھ اپنے مذہب اور شناخت کو قبول کرتے ہوئے رخصت ہوا۔ پرتھ میں کمر کے درد کے باعث وہ برسبین ٹیسٹ سے باہر ہو گئے تھے اور ایڈیلیڈ میں ہونے والے تیسرے ٹیسٹ کے لیے بھی ان کا انتخاب نہیں ہوا۔ تاہم اسٹیو اسمتھ کی علالت نے انہیں دوبارہ موقع فراہم کیا، جہاں واپسی پر انہوں نے ۸۲ اور ۴۰ رن بنا کر مڈل آرڈر میں اپنی جگہ مضبوط کر لی۔ جمعہ کے روز خواجہ نے اعلان کیا کہ وہ اپنے ۸۸ویں ٹیسٹ کے بعد ریٹائر ہو رہے ہیں۔ ایک ہفتے بعد ان کی ۱۵۹ویں اور آخری اننگز محض ۶ رن پر ختم ہو گئی، جب جوش ٹنگ کی گیند ان کے بلے سے ٹکرا کر وکٹوں سے جا لگی۔ «کیا ہم اس طرح جا رہے ہیں؟» خواجہ نے خود سے سوال کیا۔ یہ اختتام کسی کہانی جیسا نہیں تھا—نہ جیت کے رن، نہ ناٹ آؤٹ نصف سنچری—مگر ریٹائرمنٹ پریس کانفرنس میں خواجہ نے کہا کہ ان کی پریوں جیسی کہانی پہلے ہی مکمل ہو چکی ہے۔

ایشیز 2027 میں اسٹیون اسمتھ کی شرکت پر غیر یقینی صورتحال

سڈنی، ۰۸ جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے قائم مقام کپتان اسٹیون اسمتھ کا کہنا ہے کہ اگرچہ آسٹریلیائی ٹیم کے عمر رسیدہ کھلاڑی ۲۰۲۷ کی ایشیز سیریز کھیلنے کے لیے بے حد پُرجوش ہیں، تاہم وہ خود اس بات کے حوالے سے یقین سے کچھ نہیں کہہ سکتے کہ آیا وہ اس تاریخی سیریز کا حصہ ہوں گے یا نہیں، کیونکہ اس وقت ان کی عمر ۳۸ برس ہو چکی ہوگی۔ آسٹریلیا نے سڈنی میں اپنی تاریخ کی سب سے پرانی ٹیموں میں سے ایک کے ساتھ کامیابی حاصل کرتے ہوئے ایشیز سیریز پر ۴-۱ سے قبضہ جمایا۔ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں اب تک صرف سات مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ کسی ٹیم نے ۳۰ برس سے زائد عمر کے ۱۰ کھلاڑیوں کے ساتھ میچ کھیلا ہو، اور اس سیریز میں آسٹریلیا نے دو مرتبہ (پرتھ اور سڈنی میں) یہ کارنامہ انجام دیا۔ باقی پانچ مواقع پر یہ اعزاز انگلینڈ کے نام رہا، جو ۱۹۰۹ سے ۱۹۲۶ کے درمیان ۳۰ برس سے زائد عمر کے ۱۰ کھلاڑیوں کے ساتھ میدان میں اترا تھا۔ سیریز کے آغاز سے قبل آسٹریلیا میں شامل زیادہ عمر کے کھلاڑیوں پر سوالات اٹھائے جا رہے تھے، تاہم ۳۵ سالہ مچل اسٹارک پلیئر آف دی سیریز قرار پائے، جبکہ ۳۶ سالہ اسکاٹ بولینڈ نے تمام پانچ ٹیسٹ کھیلے اور ۲۴٫۹۵ کی اوسط سے ۲۰ وکٹ حاصل کیں۔ اسی طرح ۳۵ سالہ مائیکل نیسر نے بھی اہم کردار ادا کرتے ہوئے تین ٹیسٹ میں ۱۹٫۹۳ کی اوسط سے ۱۵ وکٹ اپنے نام کیں۔ آسٹریلیائی اسکواڈ کے سب سے عمر رسیدہ کھلاڑی ۳۹ سالہ عثمان خواجہ نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا، تاہم اسمتھ سے جب پوچھا گیا کہ دیگر کھلاڑی ۲۰۲۷ میں انگلینڈ میں کھیلنے کے لیے کس قدر پُرجوش ہیں، تو انہوں نے کہا کہ انگلینڈ میں دورۂ ایشیز سیریز کھیلنے کے بعد وہاں ایشیز جیتنا ایک ایسی خواہش ہے جسے وہ پورا کرنا چاہتے ہیں، مگر فی الحال وہ خود غیر یقینی کیفیت میں ہیں۔ اسمتھ نے فاکس کرکٹ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، «مجھے یقین ہے کہ ہر کھلاڑی وہاں جا کر کھیلنا اور ایشیز جیتنے کے لیے اپنی سو فیصد کوشش کرنا چاہتا ہے۔ یہ ایک ایسا ہدف ہے جسے میں اپنے کیریئر میں اب تک حاصل نہیں کر سکا، اس لیے میں ضرور اسے حاصل کرنا چاہوں گا۔ تاہم میں وہاں کھیل پاؤں گا یا نہیں، یہ ایک الگ سوال ہے۔

بیلجیم نے چیکیا کو شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنا لی

سڈنی، ۰۸ جنوری (یو این آئی) زیزو برگس اور ایلس مرٹنز نے جمعرات کو سنگلز مقابلوں میں کامیابی حاصل کی، جس کے نتیجے میں بیلجیم نے چیکیا کو شکست دے کر سڈنی میں جاری مکسڈ ٹیم یونائیٹڈ کپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی۔ اب بیلجیم کا مقابلہ سوئٹزرلینڈ سے ہوگا۔ مردوں کے سنگلز میں برگس نے عالمی رینکنگ میں ۱۸ویں نمبر کے کھلاڑی جیکب مینسک کو ایک گھنٹہ ۴۰ منٹ میں ۶-۳، ۷-۶ (۳) سے شکست دے کر اپنی فتوحات کا سلسلہ برقرار رکھا۔ عالمی درجہ بندی میں ۴۴ویں نمبر پر موجود برگس نے اس سے قبل منگل کو دنیا کے نمبر ۵ کھلاڑی فیلکس اوگر الیاسیمے کو بھی اسٹریٹ سیٹس میں شکست دے کر سیزن کا شاندار آغاز کیا تھا۔ ۲۶ سالہ برگس کا اعتماد مینسک کے خلاف پہلے سیٹ میں نمایاں نظر آیا۔ اگرچہ دوسرے سیٹ میں انہیں دباؤ کا سامنا کرنا پڑا اور میچ ختم کرنے میں کچھ دشواری ہوئی، تاہم وہ کامیاب رہے۔ خواتین کے سنگلز میں ایلس مرٹنز نے دو مرتبہ کی گرینڈ سلیم چیمپئن باربورا کریجیکووا کو دو گھنٹے ۳۳ منٹ کے سخت مقابلے میں ۷-۵، ۶-۱، ۷-۵ سے شکست دے کر بیلجیم کی فتح پر مہر ثبت کی۔ ۳۰ سالہ مرٹنز اگرچہ زیادہ تر ڈبلز کے لیے مشہور ہیں، لیکن سڈنی میں وہ سنگلز میں بھی شاندار فارم میں دکھائی دے رہی ہیں۔ ادھر جمعہ کو سڈنی میں ایک بڑے کوارٹر فائنل میں پولینڈ کا مقابلہ میزبان آسٹریلیا سے ہوگا، جس میں چھ مرتبہ کی گرینڈ سلیم چیمپئن اگا شویانتیک اور مردوں کے عالمی نمبر ۱۶ ایلکس ڈی مناور ایکشن میں نظر آئیں گے۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781